ارشادِ ربانی

اور کہہ دو حق ہے پروردگار تمہارے کی طرف سے پس جو کوئی چاہے ایمان لائے اور جو کوئی چاہے کفر کرے۔

(سورۂ کہف - ۲۹)

اہلِ سنّت واہلِ بدعت کی پہچان

تالیف

ترجمانِ اہلِ سنت

علامہ سعید احمد قادری

ناشر:

مکتبہ اصلاحِ معاشرہ

سلام کتب مارکیٹ، دکان نمبر ۱۱، علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی ۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَقل الحق من رّبکم فمن شآء فلیؤمن ومن شآء فلیکفر (القرآن الکریم)

اور کہہ حق ہے پروردگار تمہارے کی طرف سے پس جو کوئی چاہے ایمان لاوے اور جو کوئی چاہے کفر کرے۔

اہل سنت و اہل بدعت کی پہچان

تالیف

ترجمان اہل سنت

علامہ سعید احمد قادری

مکتبہ اصلاح معاشرہ

سلام کتب مارکیٹ دکان نمبر ۱۱

علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی۔ ۵

نام رسالہ .... اہل سنت واہل بدعت کی پہچان (مع اضافات جدیدہ)
مؤلف .... علامہ سعید احمد قادری
ناشر .... مکتبہ اصلاح معاشرہ
تعداد صفحات ٨٠/
قیمت .... ٣٠/ روپے
اشاعت چہارم .... جون ٢٠٠٠ء مطابق ربیع الاول ١٤٢١ھ
تعداد .... ایک ہزار ١٠٠٠
کمپوزنگ .... محمد حبیب الرحمٰن فاروقی مسجد جمشید روڈ۔ ٢ کراچی۔ ٥



انتساب

بندہ اپنی تالیف کو محقق العصر، قدوۃ العلماء اسوۃ الصلحاء، غزالی دوراں، رازی زماں، حامی توحید وسنت، قاطع شرک وبدعت وفاتح مذاہب باطلہ، استاذ المحدثین، سید المفسرین، بدر العلماء، شمس الفضلاء، ترجمان مسلک علماء اہل سنت وجماعت دیوبند، پیر طریقت، رہبر شریعت، نازش اہل سنت غواص بحر حقیقت محدث اعظم پاکستان، شیخ القرآن حضرت علامہ

ابو الزاہد محمد سرفراز خان صاحب صفدر دامت فیوضہم وبرکاتہم

کے نام منسوب کرتا ہوں

جن کی دعاء کی برکات سے حق تعالیٰ نے مجھے اس قابل بنایا۔

خاکپائے اکابرین اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

سعید احمد قادری عفی عنہ

عرض مؤلف

رضاخانی ملاں احسن القادری مقیم کراچی نے اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کے خلاف رسالہ "حق وباطل کی پہچان" شائع کر کے خوش فہمی میں مبتلا رہا کہ اہل حق کی طرف سے شاید جواب دینے والا کوئی نہیں۔ الحمد للہ ہم زندہ ہیں اور جب تک زندہ رہیں گے اس فتنہ کبریٰ رضاخانیت کی سرکوبی کرتے رہیں گے اور ان کے گمراہ کن عقائد جو کہ قرآن وسنت کے صریح خلاف ہیں امت مسلمہ کے سامنے بے نقاب کرتے رہیں گے، تو رضاخانی ملاں نے رسالہ میں اپنے گروجی کے طریقہ کار کے مطابق قطع برید ودجل وتلبیس اور نہایت شرمناک خیانت سے کام لیتے ہوئے اہل سنت علماء حق کو باطل عقاید کا نشانہ بنانے کی مذموم حرکت کی لیکن ہم نے معتبر کتب سے اپنے عقائد صحیحہ پیش کیے ہیں جو کہ قرآن وسنت کے عین مطابق ہیں تاکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے نیز امت مسلمہ پر یہ بات واضح ہو جائے کہ رضاخانی کس قدر سرقہ باز ہیں لیکن ہم رضاخانیوں کے بدیانتی پر مبنی رسالے کے جواب میں رسالہ "اہل سنت، واہل بدعت کی پہچان" شائع کر رہے ہیں کہ جس میں رضاخانیوں کی مکاریوں وفریب کاریوں کا دندان شکن جواب دیا ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ اہل سنت کے عقائد پر مبنی کتاب "المہند علی المفند" ہر شخص کو پڑھنی چاہئے کہ جس پر حرمین شریفین کے مفتیان شرع کی تصدیقات بھی ثبت ہیں اور ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا نہایت ضروری ہے تاکہ کوئی ایمان کا ڈاکو اپنے شرک وبدعت کے پر فریب جال میں تمہیں پھنسا کر تمہاری عاقبت تباہ نہ کر سکے۔

ساتھ ہی میں اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے رضاخانیوں کے رسالہ (جو ابتدا سے آخر تک جھوٹ پر مبنی ہے) کا جواب لکھنے کی طرف توجہ دلائی اور پھر ان کا بھی بس جنہوں نے کسی حد تک میری حوصلہ افزائی اور حتی الامکان دعاؤں سے نوازا۔

خصوصاً حضرت علامہ ابو جواد محمد عبد الغفار قاسمی جنرل سیکرٹری مجلس تحفظ ناموس صحابہ کا موئکی، حضرت مولانا قاری شفیق الرحمن صاحب اسعد مدرس مدرسہ عربیہ مرکزی جامع مسجد اہل سنت کا موئکے، محترم المقام فاضل جلیل حضرت مولانا اللہ بخش صاحب مدظلہ مدرس مدرسہ اشاعت العلوم چشتیاں۔ فاضل اجل عالم بے بدل حضرت مولانا قاری منظور احمد صاحب دامت فیوضہم مدرس مدرسہ اشاعت العلوم چشتیاں، حضرت مولانا قاری گلزار احمد طیب مدرس جامعہ قطبیہ عالی مسجد نواں کوٹ لاہور، حضرت مولانا حافظ قاری غلام صدیق فاروقی خطیب جامع مسجد توحید محمود آباد کراچی ۴۴، حضرت مولانا محمد ادریس اعوان مقیم چشتیاں، حضرت مولانا حافظ قاری عبد المنعم عابد جامع مسجد نکس جمیل لاہور، حضرت مولانا حافظ قاری خدابخش خطیب جامع مسجد اسلامک سنٹر پنجاب یونیورسٹی لاہور، حضرت مولانا محمد اشرف مقیم قبہ سلطان ضلع وہاڑی، الشیخ عبد الرحمن آصف ناظم اعلیٰ ومدرس اشرف المدارس لیہ کا تہہ دل سے شکر گذار ہوں

خاکپائے اکابرین اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

سعید احمد قادری عفی عنہ

بمقام مہتہ جھیڈو تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سچا ہے اور حق تعالیٰ کی ذات ہر قسم کے عیوب و نقائص سے پاک و منزہ ہے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) إِنَّ اللّٰهَ تَعَالیٰ مُنَزَّهٌ مِنْ اَنْ يَّتَّصِفَ بِصِفَةِ الْكِذْبِ وَلَيْسَتْ فِيْ كَلَامِهٖ شَائِبَةُ الْكِذْبِ اَبَدًا كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا وَمَنْ يَعْتَقِدُ وَيَتَفَوَّهُ بِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالیٰ يَكْذِبُ فَهُوَ كَافِرٌ مَلْعُوْنٌ قَطْعًا وَمُخَالِفٌ لِلْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاِجْمَاعِ الْاُمَّةِ.

بیشک اللہ تعالیٰ اس سے منزہ ہے کہ کذب کے ساتھ متصف ہو اس کے کلام میں ہرگز کذب کا شائبہ بھی نہیں جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے (ومن اصدق من اللہ قیلا) اور اللہ سے زیادہ سچا کون ہے اور جو شخص یہ عقیدہ رکھے یا زبان سے نکالے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بولتا ہے وہ کافر قطعی ملعون اور کتاب و سنت و اجماع کا مخالف ہے " المہند علی المفند "ص ۲۷ از امام المحدثین حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ "

(۲) اللہ تعالیٰ صفات کمال سے موصوف ہے موجودات عالم میں جو کمال بھی پایا جاتا ہے اللہ تعالیٰ اسکا زیادہ حقدار ہے اور ہر نقص و عیب سے منزہ ہے ہم جانتے ہیں کہ حیات اور علم و قدرت صفات کمال ہیں لہذا وہ انکا زیادہ مستحق ہے راستبازی و صداقت بھی اسکا خاص وصف ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں، ومن اصدق من اللہ حدیثا (نساء) اللہ تعالیٰ سے زیادہ سچی بات کہنے والا کون ہے

(۳) حضور علیہ السلام کا فرمان ہے۔ (انّ اصدق الکلام کلام اللہ)۔ سب سے سچا کلام اللہ کا ہے۔ خلاصہ منہاج السنۃ ص ۲۰۷۔۲۰۸" (۴) حق تعالیٰ و تقدس نے نہ کبھی جھوٹ بولا ہے نہ بولے گا نہ خدا تعالیٰ کی یہ شان ہے کہ وہ جھوٹ کے ساتھ متصف ہو۔ کفایت المفتی ج ۱ ص ۶۳ از مفتی اعظم ہند حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے اور ہر قسم کے افعال قبیحہ حق تعالیٰ سے صادر ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ اعلیٰ حضرت بریلوی لکھتے ہیں کہ۔

خدا تعالیٰ کا سچا ہونا کچھ ضروری نہیں جھوٹا بھی ہو سکتا ہے، ایسے کو جس کی بات پر اعتبار نہیں نہ اسکی کتاب قابل استناد نہ اس کا دین لائق اعتماد ایسے کو جس میں ہر عیب و نقص کی گنجائش ہے جو اپنی مشیت بنی رکھنے کو قصداً عیبی بننے سے بچتا ہے چاہے تو ہر گندگی میں آلودہ ہو جائے ایسے کو جس کا علم حاصل کیئے سے حاصل ہوتا ہے اس کا علم اسی کے اختیار میں ہے چاہے تو جاہل رہے ایسے کو جس کا بہکنا، بھولنا، سونا، اونگھنا، غافل ہونا، ظالم ہونا حتی کہ مر جانا سب کچھ ممکن ہے کھانا، پینا، پیشاب کرنا، پاخانہ پھرنا، ناچنا، تھرکنا، نٹ کی طرح کلا کھیلنا، عورتوں سے جماع کرنا، لواطت جیسی خبیث بے حیائی کا مرتکب ہونا حتی کہ مخنث کی طرح خود مفعول بننا کوئی خباثت کوئی فضیحت اس کی شان کے خلاف نہیں وہ کھانے کا منہ اور بھرنے کا پیٹ اور مردی اور زنی کی علامتیں بالفعل رکھتا ہے صمد، صمد کے معنی بے نیاز کے بھی ہوتے ہیں نہیں جو فدار کھکل ہے سبوح و قدوس نہیں خنثیٰ مشکل ہے یا کم سے کم اپنے آپ کو ایسا بنا سکتا ہے۔ اور یہی نہیں بلکہ اپنے آپ کو جلا بھی سکتا ہے ڈبو بھی سکتا ہے زہر کھا کر یا اپنا گلا گھونٹ کر، بندوق مار کر خود کشی بھی کر سکتا ہے اس کے ماں باپ جورو بیٹا سب ممکن ہیں بلکہ ماں باپ ہی سے پیدا ہوا ہے ربڑ کی طرح پھیلتا ہے اور سمٹتا ہے برہما کی طرح چو مکھا ہے ایسے کو جس کا کلام فنا ہو سکتا ہے جو بندوں کے خلاف باعث جھوٹ سے بچتا ہے کہ کہیں مجھے جھوٹا نہ سمجھ لیں بندوں سے چرا چھپا کر پیٹ بھر کر جھوٹ بک سکتا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ج ۱ ص ۷۹۱)

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کسی کلام میں وقوع کذب ممکن نہیں۔

نحن ومشائخنا رحمهم الله تعالىٰ نذعن ونتيقن بان كل كلام صدر عن البارى عزوجل او سيصدر عنه فهومقطوع الصدق مجزوم مبطا بقته للواقع وليس فى كلام من كلامه تعالىٰ شائبة كذب ومظنة خلاف اصلا بلا شبهة ومن اعتقد خلاف ذالك او توهم بالكذب فى شئ من كلامه فهوكافر ملحد زنديق ليس له شائبة من الايمان۔

ہم اور ہمارے مشائخ اس کا یقین رکھتے ہیں کہ جو کلام بھی حق تعالےٰ سے صادر ہوا یا آئندہ ہو گا وہ یقیناً سچا اور بلاشبہ واقع کے مطابق ہے اس کے کسی کلام میں کذب کا شائبہ اور خلاف کا واہمہ بھی بالکل نہیں اور جو اس کے خلاف عقیدہ رکھے یا اس کے کسی کلام میں کذب کا وہم کرے وہ کافر، ملحد، زندیق ہے اس میں ایمان کا شائبہ بھی نہیں۔

(المہند علی المفند ص ۷۵۔۷۶)

از امام المحدثین حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کلام میں وقوع کذب ممکن ہے، عبارت ملاحظہ ہو۔ اللہ نے خبر دی کہ فلاں بات ہو گی یا نہ ہو گی اب اس کا خلاف ممکن ہے یا محال، ممکن تو ہے نہیں اور محال بالذات نہیں ہو سکتا کہ نفس ذات میں امکان ہے تو محال بالغیر ہو گا،، اب وہ غیر کیا ہے جس کے سبب سے یہ محال ہے وہ کذب الٰہی ہے (یعنی کہ خدا تعالیٰ کے کلام میں جھوٹ کا امکان ہو سکتا ہے)

ملفوظات مولوی احمد رضاخان بریلوی جلد ۴ ص ۲۲۔۲۳

بریلوی امت کا ایک اور عقیدہ

اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضاخان بریلوی اپنی تصنیف تمہید الایمان اور فتاوی افریقہ میں لکھتے ہیں کہ کسی شخص نے زبان سے کلمہ پڑھ لیا گویا اس نے حق تعالیٰ کا بیٹا ہونے کا اقرار کر دیا تو جب بیٹا بن گیا تو بیٹا خدا کو جھوٹا کذاب سمجھے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دے اسکا اسلام پھر بھی نہیں بدل سکتا گویا پختہ رہتا ہے۔

عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

زبان سے لاالہ کہہ لینا گویا خدا کا بیٹا بن جاتا ہے، آدمی کا بیٹا اگر اسے گالیاں دے جوتیاں مارے کچھ بھی کرے اس کا بیٹا ہونے سے نہیں نکل سکتا جو نہی جس نے لاالہ الا اللہ، کہہ لیا اب خدا کو جھوٹا کذاب سمجھے چاہے رسول کو سڑی سڑی گالیاں دے اسکا اسلام نہیں بدل سکتا۔ تمہید الایمان ص ۲۷، فتاوی افریقہ ص ۱۲۶

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی زمین وآسمان کو قائم رکھے ہوئے ہیں اور حق تعالیٰ سوا کسی کو طاقت نہیں کہ وہ زمین وآسمان کو قائم رکھے حق تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا۔ پارہ ٢٢ ع ١٦

(ترجمہ) تحقیق اللہ تعالیٰ تھام رہا ہے آسمانوں اور زمین کو کہ ٹل نہ جائیں اور اگر ٹل جائیں تو کوئی نہ تھام سکے ان کو اس سوائے وہ ہے تحمل والا بخشنے والا۔

حضرت علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ مذکورہ بالا آیات کے تحت لکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی قدرت وطاقت دیکھو کہ آسمان وزمین اس کے قائم ہیں ہر ایک اپنی اپنی جگہ رکا ہوا اور تھما ہوا ہے ادھر ادھر جنبش بھی نہیں کھا سکتا آسمان کو زمین پر گر پڑنے سے خدائے تعالیٰ روکے ہوئے۔ یہ دونوں اس کے فرمان سے ٹھہرے ہوئے ہیں اس کے سوا کوئی نہیں جو انہیں تھام سکے روک سکے نظام پر قائم رکھ سکے۔

(تفسیر ابن کثیر جلد ۴ ۸۵)

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ کہ خدا تعالیٰ زمین وآسمان کو قائم رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے زمین وآسمان کو غوث نے قائم رکھا ہوا ہے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں بغیر غوث کے زمین وآسمان قائم نہیں رہ سکے

ملفوظات مولوی احمد رضا خان بریلوی جلد اول ص ١٢٨

بریلوی کا ایک اور عقیدہ "عارف کی پہچان"

بریلوی کے نزدیک عارف باللہ کی پہچان یہ ہے وہ ولی کامل ہر وقت عورتوں کی شرمگاہ کو دیکھتا رہتا ہو۔ چنانچہ مولوی محمود پیلانوی بریلوی ہیں کہ۔

عارف کی پہچان ان کے نزدیک یہ ہے کہ وہ عورتوں کے اندام مخصوصہ کو زیر نظر رکھتا ہو۔ مجم الرحمٰن ص ١٠٤۔ یہ ہے نقطے کی بات کہ بریلیوں کے نزدیک مرد کامل وہ ہو سکتا ہے جو عورتوں کے رحم میں نطفہ کو آتا جاتا دیکھتا ہو۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

کہ وہ مرد کامل ہر اس حمل کی حالت پر مطلع ہوتا ہے جو ابھی تک ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے (یعنی) کہ کسی عورت کو حمل قرار نہیں پاتا مگر وہ اسے جانتا اور دیکھتا ہے۔

مجم الرحمٰن ص ١٠٦ مصنف مولوی محمود پیلانوی بریلوی

بریلوی امت کا ایک اور عقیدہ : بریلوی کا عقیدہ کہ ہمارے نزدیک اسوقت کوئی شخص کامل ولی نہیں ہو سکتا کہ جب تک وہ اپنے مرید کی تمام حرکات کو نہ جانتا ہو یعنی کہ ولی کامل کو اپنی مرید کے ہر فعل کا ہر وقت علم ہوتا ہے جو وہ کرتا ہے چنانچہ مولوی محمود پیلانوی بریلوی لکھتے ہیں کہ وہ ہمارے نزدیک کوئی شخص مرد کامل نہیں ہو سکتا جب وہ اپنے مرید کی تمام حرکات کو نہ جانتا ہو جو "یوم الست بجم" سے لیکر جنت یا دوزخ میں پہنچنے تک ہیں یعنی مرید کے انقلابات نسبی اور انقلابات صلبی ازل سے ابد تک نہ جانتا ہو" مجم الرحمٰن ص ١٠٣۔ ١٠٤۔

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ یہ ہے کہ ہواؤں کو خدا تعالیٰ ہی چلاتا ہے اور اسی کا قبضہ ہے ہر چیز پر اس کے حکم کے بغیر کوئی چیز حرکت نہیں کر سکتی وہی ذات مختار کل ہے، حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

(۱) وهوا لذی یرسل الریاح بشرا بین یدی رحمته حتی اذا اقلت سحابا ثقالاً سقنه لبلد میت فانزلنا به الماء فاخرجنا به من کل الثمرات. پارہ ۸۔ ع ۱۳

(ترجمہ) اور وہ ایسا ہے کہ اپنے باران رحمت سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوش کر دیتی ہیں یہاں تک کہ جب وہ ہوائیں بھاری بادلوں کو اٹھا لیتی ہیں تو ہم اس بادل کو کسی خشک سرزمین کی طرف ہانک لے جاتے ہیں پھر اس بادل سے پانی برساتے ہیں پھر اس پانی سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں۔

حضرت علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ مذکورہ بالا آیت کریمہ کے تحت لکھتے ہیں، اللہ پاک جب اس ذکر سے فارغ ہو چکا کہ وہ خالق ارض و سما ہے متصرف اور حاکم اور مدبر ہے اب اس بات سے آگاہ فرماتا ہے کہ وہی رازق ہے مرنے والے کو وہی قیامت کے روز اٹھائیگا ہواؤں کو وہی بھیجتا ہے کہ پانی بھرے بادلوں کو ہر چہار طرف پھیلائیں۔ (ابن کثیر جلد ۲ ص ۷۶)

(۲) ومن اٰیٰته ان یرسل الریاح مبشرات. (پ ۲۱۔ ع ۷)

(ترجمہ) اور اسکی نشانیاں میں سے خوشخبریاں دینے والی ہواؤں کو چلانا بھی ہے۔ یعنی ہوائیں بارش کی بشارت دیتی ہیں۔ حتی اذا اقلت سحابا ثقالا یعنی ہوائیں بوجھل بادلوں کو اٹھائے ہوتی ہیں کیوں کہ ان میں وزن ...... ارپانی ہوتا ہے تفسیر ابن کثیر ج ۲ ص ۷۶

(۳) الله الذی یرسل الریاح فتثیر سحابا فیبسطهٗ فی السماء کیف یشاء. پ ۲۱ ع ۷

ترجمہ اللہ تعالیٰ ہوائیں چلاتا ہے وہ ابر کو اٹھاتی ہیں پھر اللہ تعالیٰ اپنی منشاء کے مطابق اسے آسمان میں پھیلاتا ہے، اللہ تعالیٰ بیان کرتا ہے کہ ہوائیں بھیجتا ہے جو بادلوں کو اٹھاتی ہیں یا تو سمندروں پر سے یا جس طرح اور جہاں سے خدا تعالیٰ کا حکم ہو تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۳۶

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ ہوا خدا تعالیٰ کا حکم نہیں مانتی اور نہ ہی حق تعالیٰ کا ہوا پر قبضہ ہے اور ہوا اپنی مرضی سے چلتی اور ٹھہرتی ہے گویا اللہ تعالیٰ بے بس ہیں۔ العیاذ باللہ۔ اعلیٰ حضرت بریلوی فرماتے ہیں۔

رب عزوجل نے (غزوہ احزاب میں) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کرنی چاہی اور شمالی ہوا کو حکم دیا کہ جا میرے حبیب کی مدد فرما اور کافروں کو نیست و نابود کر دے ہوا نے انکار کر دیا۔

ملفوظات مولوی احمد رضا خان بریلوی جلد ۴ ص ۹۳

بریلوی امت کا ایک اور عقیدہ

حق تعالیٰ کا نام لینے سے انسان ڈوب جاتا ہے اور ولی کا نام لینے سے انسان نہیں ڈوبتا، عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

ایک مرتبہ حضرت سیدی جنید بغدادی دجلہ پر تشریف لائے اور یا اللہ کہتے ہوئے اس پر زمین کے مثل چلنے لگے بعد کو ایک شخص آیا اسے بھی پار جانے کی ضرورت تھی کوئی کشتی اس وقت موجود نہیں تھی جب اس نے حضرت (جنید) کو جاتے دیکھا عرض کی میں کس طرح آؤں فرمایا یا جنید یا جنید کہتا چلا آ اس نے یہی کہا اور دریا پر زمین کی طرح چلنے لگا جب بیچ دریا میں پہنچا شیطان لعین نے دل میں وسوسہ ڈالا کہ حضرت خود تو یا اللہ کہیں اور مجھ سے یا جنید یا جنید کہلواتے ہیں، میں بھی یا اللہ کیوں نہ کہوں اس نے یا اللہ کہا اور ساتھ ہی غوطہ کھایا پکارا حضرت (جنید) میں چلا فرمایا وہی کہہ یا جنید یا جنید جب کہا دریا سے پار ہوا۔

ملفوظات مولوی احمد رضا خان بریلوی ج ۱ ص ۱۱۷

عقیدہ اہلِ سنت وجماعت علماءِ دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ذات ہر قسم کے عیب ونقص سے یقیناً پاک اور قطعاً منزہ ہے۔

خدا کے نام کی ہتک اور توہین کرنی کفر ہے۔ کفایت المفتی ج۱ ص ۱۳

حق تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے

(۱) فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شئ پ ۲۲

ترجمہ: پس پاک ہے وہ خدا تعالیٰ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے۔

(۲) ہواللہ الذی لاالہ الا ہو الملک القدوس السلم پ۲۸

ترجمہ: وہی اللہ تعالیٰ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سب عیبوں سے

آیت ۲ کے تحت علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ اس مالک رب معبود کے سوا اور کوئی اوصاف والا نہیں تمام چیزوں کا وہی مالک ومختار ہے ہر چیز کا ہیر پھیر کرنے والا سب پر قبضہ اور تصرف رکھنے والا بھی وہی ہے کوئی نہیں جو اس کی مزاحمت یا مدافعت کر سکے یا اسے ممانعت کر سکے وہ قدوس ہے یعنی طاہر ہے مبارک ہے ذاتی اور صفاتی نقصانات سے پاک ہے تمام بلند مرتبہ فرشتے اور سب کی سب اعلیٰ مخلوق اس کی تسبیح وتقدیس میں علی الدوام مشغول ہیں کل اور نقصانوں سے مبرا اور منزہ ہے اس کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں اپنے افعال میں بھی اس کی ذات ہر طرح کے نقصان سے پاک ہے۔

(ابن کثیر ج۵ ص ۳۶)

مذکورہ بالا آیت نمبر۱ کے تحت حضرت علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ ہر بڑھائی اسی حی قیوم کی ذات ہے۔

(ابن کثیر جلد ۴ ص ۲۱)

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت ابوالحسن خرقانی سے کشتی لڑتے ہیں۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت ابوالحسن خرقانی نے فرمایا کہ صبح سویرے اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ کشتی کی اور ہمیں پچھاڑ دیا (یعنی کہ نیچے گرادیا) اور یہ کھانے والا اور سونے والا مختلف چیزیں ہیں اور یہ بھی فرمایا ہے کہ میں اپنے رب سے دو سال چھوٹا ہوں۔

(فوائد فریدیہ ص ۸۷ مطبوعہ ڈیرہ غازی خان)

بریلویوں کا ایک اور عقیدہ

بریلوی امت کا عقیدہ ہے اولیاء کرام زوجین کی ہمبستری کے وقت پاس کھڑے ہوتے ہیں اور میاں بیوی کی پرائیویٹ زندگی کا نظارہ کرتے ہیں۔

عبارت ملاحظہ فرمائیں:

سیدی مجلماسی کے دو بیویاں تھیں سیدی عبدالعزیز دباغ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رات کو تم نے ایک بیوی کے جاگتے ہوئے دوسری سے ہمبستری کی یہ نہیں کرنا چاہئے عرض کی حضور وہ اس وقت سوتی تھی فرمایا سوتی نہ تھی سونے میں جان ڈال دی تھی عرض کیا حضور کو کس طرح علم ہوا فرمایا وہ سو رہی تھی کوئی اور پلنگ بھی تھا عرض کیا ہاں ایک پلنگ خالی تھا فرمایا اس پر میں تھا تو کسی وقت شیخ مرید سے جدا نہیں ہر آن ساتھ ہے۔

(ملفوظات مولوی احمد رضا خان بریلوی جلد ۲ ص ۵۶)

عقیدہ اہلِ سنت وجماعت علماءِ دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ حق تعالیٰ ہی تمام مخلوقات کے رب ہیں حق تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے۔

الله لا اله الا هو الحی القیوم لاتأخذه سنة ولانوم پ۳

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور سب کا تھامنے والا جسے نہ اونگھ آئے نہ نیند۔

حضرت علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ...... پہلے جملے میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان ہے کہ مخلوق کا وہی ایک اللہ تعالیٰ ہے دوسرے جملے میں ہے کہ وہ خود زندہ ہے جس پر کبھی موت نہیں آئے گی دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے قیوم کی دوسری قرأت قیام بھی ہے پس تمام موجودات اسکی محتاج ہیں اور وہ سب سے بے نیاز ہیں کوئی بھی بغیر اس کی اجازت کے کسی چیز کا سنبھالنے والا نہیں ہے جیسے اور جگہ ہے ومن ایته ان تقوم السماء والارض بامره۔ الآیہ

یعنی اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ آسمان وزمین اسی کے حکم سے قائم ہیں پھر فرمایا نہ تو اس پر کوئی نقصان آئے نہ کبھی وہ اپنی مخلوق سے غافل اور بے خبر ہو بلکہ ہر شخص کے اعمال پر وہ حاضر ہر شخص کے احوال پر وہ ناظر دل کے ہر خطرے سے وہ واقف مخلوق کا کوئی ذرہ بھی اسکی حفاظت اور علم سے کبھی باہر نہیں یہی پوری قیومیت ہے اونگھ اور غفلت سے نیند اور بے خبری سے اس کی ذات پاک ہے۔

(تفسیر ابن کثیر پارہ سوم ص ۶)

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ ہمارے خدا اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضاخان بریلوی ہیں۔ (العیاذ باللہ)

(۱) مولوی ایوب علی رضوی بریلوی لکھتے ہیں۔

یہ دعا ہے یہ دعا ہے یہ دعا
تیرا اور سب کا خدا احمد رضا

(نغمۃ الروح ص ۴۲ مطبوعہ ہند)

(۲) مولوی محمد یار بریلوی گڑی والا لکھتا ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور پیر فرید دونوں خدا ہیں (العیاذ باللہ)

فرید باصفا ہستی ❖ محمد مصطفیٰ ہستی
چہ گویم چہ ہستی ❖ خدا ہستی خدا ہستی

(دیوان محمدی ص ۱۹۱ از مولوی محمد یار بریلوی گڑی والا)

اللہ تعالیٰ کے بارے میں محمد گڑی بریلوی کے اشعار ملاحظہ فرمائیں

(۱) خرام ناز میں آیا تو دیکھا اور پہچانا ❖ محمد مصطفےٰ یعنی خدا مٹھن کی گلیوں میں
(۲) خدا کو ہم نے دیکھا ہے سدا مٹھن کی گلیوں میں ❖ خدا بے پردہ ہے جلوہ نما مٹھن کی گلیوں میں
(۳) احد احمد ہے لیکن میم کے پردے میں آیا ہے ❖ پھن کریا کا پردہ فرد تھا مٹھن کی گلیوں میں
(۴) وہی جلوہ جو فاراں پر ہوا احمد کی صورت میں ❖ اسی جلوے کو پھر عریاں کیا مٹھن کی گلیوں میں

(دیوان محمدی صفحہ ۱۶۴ ص ۱۶۵)

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ خدا کی ذات ہر جگہ واجب الوجود ہیں حق تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے۔

(۱) الم تر ان الله يعلم ما فى السموات وما فى الارض ما يكون من نجوى ثلثة الا هو رابعهم ولا خمسة الا هو سادسهم ولا ادنى من ذالك ولا اكثر الا هو معهم اين ما كانو ا ثم ينبئهم بما عملوا يوم القيامة ان الله بكل شئ عليم. پارہ ۲۸

ترجمہ: کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ آسمان کی اور زمین کی ہر چیز سے واقف ہیں، تین آدمیوں کا مشورہ نہیں ہوتا مگر اللہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ کا مگر ان کا چھٹا وہ ہوتا ہے اور نہ اس سے کم کا اور نہ زیادہ کا مگر وہ ساتھ ہی ہوتا ہے جہاں بھی وہ ہوں پھر قیامت کے دن انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کریگا بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے۔

(۲) وهو معكم اين ما كنتم .پارہ ۲۷ ع ۱۶

ترجمہ: جہاں کہیں تم ہو وہ (اللہ تعالیٰ) تمہارے ساتھ ہے۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو ہر جگہ موجود ماننا کفر ہے اور حق تعالیٰ کی ذات کو ہر جگہ حاضر وناظر سمجھنا قطعاً جائز نہیں۔ مولوی احمد سعید کاظمی بریلوی لکھتے ہیں کہ

(۱) متاخرین کے زمانے میں بعض لوگوں میں اللہ تعالیٰ کو حاضر وناظر کہنا شروع کیا تو اس دور کے علماء نے اس پر انکار کیا بلکہ بعض علماء نے اس اطلاق کو کفر قرار دیدیا۔

(تسکین الخواطر ص ۴)

(۲) تحقیق سے روز روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ بغیر تاویل کے اللہ تعالیٰ کو حاضر وناظر کہنا جائز نہیں۔ (تسکین الخواطر ص ۴)

مولوی احمد یار گجراتی بریلوی لکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کو ہر جگہ واجب الوجود سمجھنا بے دینی ہے اور ہر جگہ موجود ہونا یہ حق تعالیٰ کی صفت نہیں ہو سکتی۔ عبارت ملاحظہ ہو

(۱) خدا کو ہر جگہ میں (موجود) ماننا بے دینی ہے۔ (جاء الحق ص ۱۲۲)

(۲) ہر جگہ میں حاضر وناظر ہونا خدا کی صفت ہرگز نہیں۔ (جاء الحق ص ۱۶۱)

بریلوی کا کافر کے بارے میں عقیدہ

مولوی احمد رضا خان بریلوی لکھتے ہیں کہ کافر ہر جگہ موجود ہونے کی قوت رکھتا ہے عبارت ملاحظہ فرمائیں

(۱) شیخ نے فرمایا کرشن کنہیا کافر تھا اور ایک وقت میں کئی سو جگہ موجود ہو گیا۔

(ملفوظات احمد رضا بریلوی جلد ۱ ص ۱۲۸)

(۲) کشن کہ کافر بود چند صد جا حاضر می شود۔ (احکام شریعت جلد ۲ ص ۱۹۳)

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ کہ جو کوئی دو خدا کا قائل ہو وہ مشرک اور کافر ہے۔

حق تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے۔

(١) لقد كفر الذين قالوا ان الله ثالث ثلثة وما من اله الا اله واحد پ ٦ ع ١٣

ترجمہ: وہ لوگ بھی قطعاً کافر ہوگئے جنہوں نے کہا اللہ تعالیٰ تین میں کا تیسرا ہے دراصل سوا اللہ تعالیٰ کے اور کوئی معبود نہیں۔

(٢) والهكم اله واحد لااله الا هو الرحمن الرحيم. پ ٢ ع ٢

اور معبود تم سب کا ایک ہی معبود ہے کوئی معبود نہیں اس کے سوا وہ مہربان ہے نہایت رحم والا،

(٣) لو كان فيهما الهة الا الله لفسدتا. پ١٧.ع.١

ترجمہ: اگر آسمان وزمین میں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور بھی معبود ہوتے تو یہ دونوں درہم برہم ہوجاتے،

(٤) انه لااله الا انا فاعبدون. پ ١٧ .ع ١

ترجمہ: کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تم سب میری ہی عبادت کرو۔

(٥) ولاتجعل مع الله الها اخر. پ ٢٧ .ع ١

ترجمہ: اور خدا کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ ٹھہراؤ۔

(٦) وما من اله الا اله واحد پ٦ ع ١٣

ترجمہ: دراصل سوا اللہ تعالیٰ کے اور کوئی معبود نہیں۔

(٧) لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم. پ ٦ .ع ١٢

ترجمہ: بیشک وہ لوگ کافر ہوگئے جن کا قول ہے مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے۔

نوٹ: ان نصوص قطعیہ سے یہ بات اظہر من الشمس ہے۔ جو کوئی یہ عقیدہ رکھے کہ دو خدا ہیں وہ کافر ہے۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ جو کوئی تین خدا مانتا ہے وہ مشرک نہیں ہوتا یعنی کہ وہ پھر بھی پکا سچا موحد رہتا ہے۔ اعلیٰ حضرت بریلوی لکھتے ہیں۔

تین خدا کا قائل مشرک نہیں

فتاویٰ رضویہ جلد ا ص ٣٨٧ مصنفہ مولوی احمد رضاخان بریلوی مطبوعہ اول ہند۔

نوٹ: اعلیٰ حضرت بریلوی کے فتویٰ سے روز روشن کی طرح واضح ہوگیا کہ تین خدا ماننے کے باوجود بھی انسان مسلمان رہتا ہے گویا کہ تعلیم دی ہے کہ ہر شخص تین خدا کا عقیدہ رکھے۔

رضاخانی امت کا ایک اور عقیدہ

اہل بدعت بریلوی کا عقیدہ ہے کہ حق تعالیٰ کو لات منات کہنا جائز ہے اسمیں کوئی حرج نہیں اور ہر مسلمان جانتا ہے کہ لات منات مشرکین مکہ کے بتوں کے نام ہیں چنانچہ مولوی محمد یار گڑھی بریلوی لکھتے ہیں شعر ملاحظہ ہو۔ دیوان محمدی ص ٢٣٢

ہیوں دلبر دے باندر دوے ایہ ذات صفات بلبل باسے گل تھیاسے اللہ لات منات

ایک نرالا عقیدہ

رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ قدرت کاملہ نہیں رکھتے اگر حق تعالیٰ قدرت کاملہ رکھتے تو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ کو ضرور باضرور پوری کائنات کا خدا بنا کر بھیجتے۔ شعر ملاحظہ فرمائیں:

خدا کرنا ہوتا جو تحت مشیت ☆ خدا ہو کے آتا یہ بندہ خدا کا۔

(ملفوظات مولوی احمد رضا بریلوی ج ٣ ص ٤٨)

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ذات وحدہ لاشریک ہے جیسا کہ ارشاد ہے قل هو الله احد. الله الصمد لم يلد ولم يو لدولم يكن له كفوا اجد

ترجمہ: کہدے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک ہی ہے اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کا ہم جنس ہے۔

مذکورہ بالا آیات کے تحت حضرت علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔ کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم کہہ دو کہ ہمارا معبود تو اللہ تعالیٰ ہے جو واحد اور احد ہے اس جیسا کوئی نہیں جس کا کوئی شریک نہیں جس کا کوئی ہمسر نہیں جس کا کوئی ہم جنس نہیں جس کا برابر اور کوئی نہیں جس کے سوا کسی میں الوہیت نہیں اس لفظ کا اطلاق صرف اسی ذات پاک پر ہوتا ہے وہ اپنی صفتوں میں اور اپنے حکمت بھرے کاموں میں یکتا اور بے نظیر ہے۔ وہ صمد ہے یعنی ساری مخلوق اس کی محتاج ہے اور وہ سب سے بے نیاز ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ صمد وہ ہے جو اپنی سرداری میں اپنی شرافت میں اپنی بزرگی میں اور اپنی عظمت میں اپنے حلم و علم میں اپنی حکمت و تدبّر میں سب سے بڑھا ہوا یہ صفتیں صرف اللہ تعالیٰ جل شانہ میں ہی پائی جاتی ہیں اس کا ہمسر اور اس جیسا کوئی اور نہیں وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ سب پر غالب ہے اور اپنی ذات و صفات میں یکتا اور بےنظیر ہے۔

صمد کے یہ معنی کیئے گیے ہیں کہ جو تمام مخلوق کے فنا ہو جانے کے بعد بھی باقی رہے جو ہمیشہ بقا والا سب کی حفاظت کرنے والا ہو۔

تفسیر ابن کثیر ج ۵ ص ۱۲۵

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ رب ذوالجلال کی ذات اقدس خود مشرک ہے عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

حقیقی مشرک خدا جل شانہٗ ہے

فوائد فریدیہ ص ۸۲ مطبوعہ ڈیرہ غازیخان

بریلوی کا اور عقیدہ

احد نال احمد رلا کیوں ڈیکھاں ❖ حبیب خدا کو خدا کیوں نہ ڈیکھاں

(دیوان محمدی ص ۱۳)

کیا خدا کی شان ہے یا خود خدا ہے جلوہ گر ❖ ملتی ہے اللہ سے تصویر میرے پیر کی

(دیوان محمدی ص ۱۳۵)

گر محمد نے محمد کو خدا مان لیا ہے ❖ پھر تو سمجھو کہ مسلمان ہے دغاباز نہیں

(دیوان محمدی ص ۱۹)

خدا کہتے ہیں جس کو مصطفےٰ معلوم ہوتا ہے ❖ جسے کہتے ہیں بندہ خود خدا معلوم ہوتا ہے

(دیوان محمدی ص ۱۴۵)

احمد احد میں فرق نہیں اے محمد ❖ عشاق یار رکھتے ہیں ایمان نئے نئے

(دیوان محمدی ص ۱۵۲)

خدا کی پاک صورت کو محمد میر کہتے ہیں ❖ محمد بے کدورت کو خدا یا پیر کہتے ہیں

(دیوان محمدی ص ۱۳۱)

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ شیطان مردود ملعون ومن الکافرین ہے۔

(۱) قال فاخرج منها فانك رجيم وان عليك لعنتي الى يوم الدين پ ۲۳ ع ۱۳

ترجمہ: حق تعالیٰ کا ارشاد ہوا کہ تو یہاں سے نکل جا تو مردود ہوا اور تجھ پر قیامت کے دن میری لعنت وپھٹکار ہے۔

(۲) واذ قلنا للملٰئكة اسجدوا لاٰدم فسجدوا الا ابليس ابى واستكبر وكان من الكافرين پ ۱ ع ۳

ترجمہ: اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا اس نے انکار اور تکبر کیا اور وہ تھا ہی کافروں میں سے۔

مذکورہ بالا آیت کے تحت حضرت علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ جب خدا تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم علیہ السلام کے سامنے سجدہ کرو تو ان سب نے تو سجدہ کیا لیکن ابلیس کا وہ غرور وتکبر ظاہر ہو گیا اس نے نہ مانا اور سجدہ سے انکار کر دیا اور کہنے لگا کہ میں اس سے بہتر ہوں اس سے بڑی عمر والا ہوں اور اس سے قوی اور مضبوط ہوں یہ مٹی سے پیدا کیا گیا اور میں آگ سے بنا ہوں اور آگ مٹی سے قوی ہے اس انکار پر اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی رحمت سے ناامید کر دیا اور اسی لئے اسے ابلیس کہا جاتا ہے اس کی نافرمانی کی سزا میں اسے راندہ درگاہ شیطان بنادیا۔ ابن کثیر ج ۱ ص ۹۸

ابلیس کی ابتدائی آفرینش ہی کفر وضلالت پر ہی تھی۔ تفسیر ابن کثیر ج ۱ ص ۹۹

دنیا میں سب سے پہلا کفر یہ ہوا کہ نبی کے سامنے سر تسلیم خم کرنے سے انکار کر دیا شیطان خدا تعالیٰ کی توحید اور ربوبیت کا منکر نہ تھا ربِّ اغویتنی کہہ کر عرض معروض کرتا رہا مگر نبی کے سامنے جھکنے کیلئے تیار نہ ہوا اس لئے ملعون اور مطرود اور مردود ہوا۔

عقائد الاسلام ص ۵۳ از شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ شیطان پکا سچا موحد ہے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں:

مولوی احمد یار خان گجراتی بریلوی لکھتے ہیں کہ۔

شیطان لوگوں سے شرک کراتا ہے خود کبھی بت پرستی یا شرک نہیں کرتا وہ بڑا موحد ہے ایسا موحد کہ اس نے خدا کے حکم سے بھی آدم علیہ السلام کو سجدہ تحیۃ نہ کیا۔

بریلوی کی شیطان ملعون کے بارے میں عقیدت ملاحظہ فرمائیں

(۱) اصحاب محفل میلاد تو زمین کی تمام پاک وناپاک مجالس مذہبی اور غیر مذہبی میں حاضر ہونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں دعوی کرتے ملک الموت اور ابلیس کا حاضر ہونا اس سے زیدہ تر مقامات میں پایا جاتا ہے۔

انوار ساطعہ ص ۷۷ ا مصنفہ مولوی عبدالسمیع بریلوی۔

(۲) ملک الموت تو ایک فرشتہ مقرب ہے دیکھو شیطان ہر جگہ موجود ہے

انوار ساطعہ ص ۱۷۴

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کے سوا کوئی بھی خدا تعالی کا شاگرد نہیں ہوتا۔ حق تعالی ہی اپنے مقدس گروہ کے معلم ہوتے ہیں اور خود رب کائنات اس برگزیدہ گروہ کی تربیت فرماتا ہے۔

حق تعالی کا ارشاد ہے۔

اقرأ باسم ربك الذى خلق . پاره ۳۰

ترجمہ : اپنے رب کا نام لیکر پڑھ جس نے پیدا کیا۔

اقرأ وربك الاكرم الذى علم بالقلم . علم الانسان مالم يعلم پ ۳۰

ترجمہ : تو پڑھتا رہ تیرا رب بڑے کرم والا ہے جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا جس نے انسان کو وہ سکھایا جسے وہ نہیں جانتا تھا۔

نصوص شرعیہ قطعیہ

سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خود حق تبارک وتعالی نے تعلیم دی ہے اور آپ کا مربی و معلم براہ راست دست قدرت ہے .... درحقیقت مربی و معلم خود حق تبارک وتعالی ہیں۔

فتاوی دار العلوم دیوبند ص ۲۱۷

حق تعالی اپنے محبوب نبی آخر الزمان پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں ارشاد فرماتے ہیں۔

وانزل الله عليك الكتاب والحكمة وعلمك مالم تكن تعلم وكان فضل الله عليك عظيما پ ۵ ع ۱۳

ترجمہ : اور اتاری اللہ نے اوپر تیرے کتاب اور حکمت اور سکھایا تجھ کو جو کچھ کہ نہ تھا تو جانتا اور ہے فضل اللہ کا اوپر تیرے بڑا۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ ہمارے امام مولوی احمد رضاخان بریلوی بھی اللہ تعالی کے شاگرد ہیں اور حق تعالی نے براہ راست (ڈائریکٹ) اعلی حضرت کو تعلیم دی ہے۔ چنانچہ حیات اعلی حضرت کے مصنف ڈاکٹر محمد مسعود احمد بریلوی لکھتے ہیں۔

کہ.. مولانا (احمد رضا) بریلوی تلمیذ رحمن تھے انہوں نے کسی سے شرف تلمذ حاصل نہیں کیا۔ حیات احمد رضا بریلوی ص ۱۵۲

اہل بدعت کا ایک اور عقیدہ

مولوی غلام سرور رضوی بریلوی لکھتے ہیں کہ اعلی حضرت تمام لغزشوں سے محفوظ تھے عبارت ملاحظہ ہو۔

اعلی حضرت قدس سرہ العزیز کی یہ کرامت بھی بہت بڑی کرامت ہے کہ اللہ تعالی نے آپ کو اس طرح اپنی حفاظت میں لے لیا کہ آپکا قول، فعل اور تحریر لغزش سے محفوظ رہے اہل علم حضرات پر روشن ہے کہ علماء دین کے اعلی کارنامے چودہ صدی سے چلے آرہے ہیں مگر قول، فعل سے محفوظ رہنا نسبتا کم پایا گیا ہے اور قلم کی لغزش سے تو شاید ہی کوئی محفوظ ہوگا......... اعلی حضرت بریلوی کی زبان و قلم کا یہ حال دیکھا کہ مولائے تعالی نے اپنی حفاظت میں لے لیا اور اعلی حضرت قدس سرہ کی زبان مبارک اور قلم شریف نقطہ برابر خطا کرے خدا تعالی نے اسے ناممکن بنادیا۔

(الشاہ احمد رضا ص ۱۷۹...۱۸۰)

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم امام الانبیاء ہیں اور خاتم النبیین ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا جو اس کے خلاف عقیدہ رکھے وہ کافر ہے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں:

اعتقدنا واعتقادمشئخناان سيدنا مولانا وحبيبنا وشفيعنا محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم وخاتم النبيين لا نبي بعده كما قال الله تبارك وتعالىٰ في كتابه ولكن رسول وخاتم النبيين وثبت باحاديث كثيرة متواترة المعنى وباجماع الامة وحاشا ان يقول احد منا خلاف ذالك فانه من انكر ذالك فهو عندنا كافر لانه منكر للنص القطع الصريح.

ترجمہ: ہمارا اور ہمارے مشائخ کا عقیدہ یہ ہے کہ ہمارے سردار آقا اور پیارے شفیع محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے لیکن محمدؐ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور یہی ثابت ہے بکثرت حدیثوں سے جو معناً حد تواتر تک پہنچ گئیں اور نیز اجماع امت سے سو حاشا کہ ہم سے کوئی اس کے خلاف کہے کیونکہ جو اسکا منکر ہے وہ ہمارے نزدیک کافر ہے اس لئے کہ منکر ہے نص صریح قطعی کا۔ (المهند على المفند ص ۵۰...۵۱)

از امام المحدثین حضرت مولانا خلیل احمد صاحب سہانپوری رحمۃ اللہ علیہ۔

امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد بھی ملاحظہ فرمائیں۔

انا خاتم النبيين لا نبي بعدى۔ الحديث

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نبی ہوتے۔

اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضاخان بریلوی لکھتے ہیں کہ (۱) اگر نبوت ختم نہ ہوتی تو حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ نبی ہوتے۔

(عرفان شریعت ج ۳ ص ۸۳)

اعلیٰ حضرت بریلوی اس کے علاوہ اپنے فتاویٰ افریقہ میں لب کشائی فرماتے ہیں کہ (۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں سب لوگ نبی ہوسکتے تھے قریب تھا کہ یہ امت ساری کی ساری نبی ہو جائے

(فتاویٰ افریقہ ص ۱۳۲)

اعلیٰ حضرت بریلوی پھر فرماتے ہیں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی وفات کے بعد رسالت کا آغاز نئے سرے سے ہوگا اور تابع ہونے کی شرط بھی اس میں ملحوظ ہوگی۔

(۳) انجام دے آغاز رسالت باشد
ایک گو ہم تابع عبدالقادر

(حدائق بخشش ج ۲ ص ۷۲ از اعلیٰ حضرت بریلوی)

اب خواجہ تونسوی صاحب کی بھی سنیئے

حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی نے بھی یہی فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبوت مل سکتی تو قاضی محمد عاقل کو ملتی۔ (مقابیس المجالس ص ۷۰)

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ نبی معصوم عن الخطا ہوتا ہے اور نبی کا معلم خود خدا ہوتا ہے اور جس کو حق تعالیٰ مقام نبوت پر فائز کرتا ہے وہ معصوم ہی ہوتا ہے چنانچہ شرح عقائد نسفی اور شرح فقہ اکبر میں مرقوم ہے۔

لان الانبیاء علیہم السلام معصومون مأمونون عن خوف الخاتمۃ مکرمون بالوحی۔ شرح عقائد نسفی ص ۱۶۴ شرح فقہ اکبر ص ۱۴۸

شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد ادریس کاندہلوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

اہل حق کا یہ اجماعی عقیدہ ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام خداوند ذوالجلال کی نافرمانی سے معصوم ہوتے ہیں صغیرہ اور کبیرہ سے پاک اور منزہ ہوتے ہیں قصداوارادۃ ان سے حق تعالیٰ کی نافرمانی ممکن نہیں اگر قصداً ان سے حکم الٰہی کی مخالفت ممکن ہوتی تو حق تعالیٰ جل شانہ مخلوق کو ان کی بے چوں وچرا اطاعت اور متابعت کا حکم نہ دیتا اور ان کی اطاعت کو اپنی اطاعت نہ قرار دیتا اور انبیاء کرام کے ہاتھ پر بیعت کرنے کو اپنے ہاتھ پر بیعت کرنا نہ قرار دیتا۔ قال اللہ تعالیٰ۔ ومن یطع الرسول فقد اطاع اللہ ان الذین یبایعونك انما یبایعون اللہ ید اللہ فوق ایدیھم

جس نے رسول کی اطاعت کی۔ اس نے اللہ کی اطاعت کی تحقیق جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ در حقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے، معارف القرآن ص ۹۹ ج ۱

حضرت انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام تمام اخلاق وملکات وعادات وحالات اقوال وافعال عبادات ومعاملات میں سر تاپا پسندیدہ خداوندی اور برگزیدہ ایزدی ہوتے ہیں اور ظاہر اور باطنا دخل شیطانی اور عوارض نفسانی سے پاک اور منزہ ہوتے ہیں، معارف القرآن ۱۱۰....۱۰۱

اہل اسلام کا اتفاق ہے کہ انبیاء کرام ابتداء ہی سے توحید اور ایمان پر مفطور ہوتے ہیں جب سے پیدا ہوتے ہیں اس کے قلوب کفر اور شرک سے پاک اور منزہ تھے اور ایقان وعرفان سے لبریز ہوتے ہیں اور انکے مبارک چہرے معرفت اور قرب الٰہی کے انوار وتجلیات سے ہر وقت جگمگائے رہتے ہیں معارف القرآن ج ۱ ص ۱۰۳

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ نبی معصوم نہیں ہوتا اور نبی کا معصوم ہونا بھی ضروری نہیں۔ مولوی احمد یار گجراتی بریلوی لکھتے ہیں کہ۔

(۱) آدم علیہ السلام پیدائش سے پہلے متقی نہ نبی تھے۔

(تفسیر نور العرفان ص ۳۴۳)

(۲) حضرت یعقوب علیہ السلام کے سارے فرزند نبی تھے اور نبی کا نبوت سے پہلے معصوم ہونا ضروری نہیں۔ (تفسیر نور العرفان ص ۱۲۴)

(۳) مولوی ابو الحسنات بریلوی اپنی تصنیف اوراق غم میں لکھتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام ذلیل ہو گئے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

وہ آدم علیہ السلام جو سلطان مملکت بہشت تھے وہ آدم علیہ السلام جو متوج بتاج عزت تھے آج شکار مذلت ہیں۔

(اوراق غم طبع اول ص ۲)

بریلوی کا ایک اور عقیدہ

مولوی محمد یار گڑھی والے فرماتے ہیں کہ کنوئیں میں ڈالا جانے والا حضرت یوسف علیہ السلام اور ان کے فراق میں رونے والا حضرت یعقوب علیہ السلام میں ہی ہوں۔

شعر ملاحظہ فرمائیں۔

یوسف در چاہ کنعان من بدم

نیز یعقوبم کہ گریاں من بدم

(دیوان محمدی ص ۷۲)

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ جو شخص اسکا قائل ہو کہ فلاں کا علم یا شیطان کا علم حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے زیادہ ہے وسیع ہے یا برابر ہے وہ قطعی کافر ہے۔

(١) النبی علیه السلام اعلم الخلق علی الاطلاق بالعلوم والحکم والاسرار وغیر ها من ملکوت الافاق ونتیقن ان من قال ان فلانا اعلم من النبی علیه السلام فقد کفر وقد افتی مشائخنا بتکفیر من قال ان ابلیس اللعین اعلم من النبی علیه السلام.

کہ نبی کریم علیہ السلام کا علم حکم واسرار وغیرہ کے متعلق مطلقاً تمامی مخلوقات سے زیادہ ہے اور ہمارا یقین ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ فلاں شخص نبی کریم علیہ السلام سے اعلم ہے وہ کافر ہے اور ہمارے حضرت اس شخص کے کافر ہونے کا فتویٰ دے چکے ہیں جو یہ کہے کہ شیطان ملعون کا علم نبی علیہ السلام سے زیادہ ہے (یا برابر ہے) یعنی کہ وہ بھی پکا کافر ہے۔

(المہند علی المفند ص ٧٥ امام المحدثین حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ)

(٢) نقول باللسان ونعتقد بالجنان ان سیدنا رسول الله صلی الله علیه وسلم اعلم الخلق قاطبة بالعلوم المتعلقة بالذات والصفات التشریعات من الاحکام العملیة والحکم النظریة والحقائق الحاقة والاسرار الخفیة وغیرها من العلوم مالم یصل الی مرادقات ساحته احد من الخلائق.

ہم زبان سے قائل اور قلب سے معتقد اس امر کے ہیں کہ سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمامی مخلوقات سے زیادہ علوم عطا ہوئے جن کو ذات وصفات اور تشریعات یعنی احکام عملیہ وحکم نظریہ اور حقیقت ہائے حقہ اور اسرار مخفیہ وغیرہ سے تعلق ہے کہ مخلوق میں سے کوئی بھی ان کے پاس تک نہیں پہنچ سکتا۔ لایمکن الثناء کما کان حقه، یعنی بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر۔ (المہند علی المفند ص ٥٦)

عقیدہ اہل بدعتِ علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ شیطان علم اور مرتبہ میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر ہے۔ العیاذ باللہ۔

شعر ملاحظہ فرمائیں۔

(١) در مذہب عاشقاں یک رنگ

ابلیس و محمدؐ ست ہم سنگ

یعنی ابلیس لعین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم سنگ وہم وزن ہیں۔ یعنی کہ علم اور مرتبہ میں برابر ہے (تذکرہ غوثیہ ص ٢٥٥ مطبوعہ گنج شکر اکیڈمی لاہور)

اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی لکھتے ہیں کہ شیطان کا علم حضور صلی اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم سے صرف وسیع ہے وسیع تر نہیں (خالص الاعتقاد ص ٦)

شیطان کئے بارے میں عقیدہ :

بریلویوں کی شیطان ملعون کے بارے میں عقیدہ ملاحظہ فرمائیں چنانچہ مولوی احمد یار گجراتی بریلوی مندرجہ ذیل آیت کریمہ کے تحت تحریر فرماتے ہیں۔

(١) قال انا خیر منه خلقتنی من نار و خلقته من طین. پ ٢٣

ترجمہ : شیطان بولا میں اس (یعنی کہ آدم علیہ السلام) سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے بنایا اور اسے یعنی (آدم علیہ السلام کو) مٹی سے پیدا کیا" ابلیس نے کہا کیوں کہ میں پرانا صوفی عابد، عالم فاضل دیوبند ہوں اور آدم علیہ السلام نے ابھی نہ کچھ سیکھا نہ عبادت کی یعنی آگ خاک سے افضل ہے اور جو افضل سے ہے وہ بھی افضل "تفسیر نور العرفان حاشیہ ٨۔٩ ص ٢٣٠

(٢) جب رب نے گمراہ گر (شیطان) کو اتنا علم دیا کہ وہ ہر جگہ حاضر وناظر ہے، نور العرفان ص ٢٤٣

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ انبیاء کرام حق تعالیٰ کے امین ہوتے ہیں احکام خداوندی کے پہنچانے میں ذرہ برابر کم نہیں کرتے اور نہ کافروں سے ڈر کر تقیہ کرتے ہیں۔

الذین یبلغون رسالات اللہ ویخشونہ ولایخشون احدا الا اللہ۔
یاایہا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک وان لم تفعل فما بلغت رسالتہ واللہ یعصمک من الناس ان اللہ لایہدی القوم الکفرین۔

انبیاء اللہ تعالیٰ کے پیغامات کا لوگوں تک پورا پورا پہنچاتے ہیں اور صرف اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور سوائے خدا کے اور کسی سے نہیں ڈرتے یعنی معاذاللہ وہ تقیہ نہیں کرتے۔ اے رسولؐ جو جو کچھ آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل کیا گیا ہے آپ سب پہنچا دیجئے اور اگر آپ ایسا نہ کریں گے تو آپ نے اللہ تعالیٰ کا ایک پیغام بھی نہیں پہنچایا اور اللہ تعالیٰ آپ کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا یقیناً اللہ تعالیٰ ان کافر لوگوں کو راہ نہ دیں گے۔

(عقائد الاسلام ص ۳۸)

تمام امت محمدیہ کا اتفاق ہے کہ احکام الٰہیہ کی تبلیغ میں انبیاء کرام معصوم ہوتے ہیں دربارہ تبلیغ ان سے نہ قصداً کوئی غلطی ہوسکتی ہے اور نہ سہواً تبلیغ کے بارہ میں جھوٹ اور تحریف سے بالکلیہ پاک اور معصوم اور منزہ ہوتے ہیں کسی طور اور کسی صورت سے کذب اور تحریف کا ان سے سرزد ہونا محال ہے تندرست ہو یا مریض خوش ہو یا ناراض کوئی حالت ہو مگر یہ ناممکن ہے کہ وحی الٰہی پہنچانے میں ان سے کسی قسم کی سہواً یا عمداً کوئی غلطی ہو جائے ورنہ پھر وحی الٰہی پر وثوق اور اطمینان کی کوئی صورت نہ رہیگی اور نبی کی تبلیغ سے وثوق اور اعتماد بالکل جاتا رہے گا یہی وجہ ہے کہ نزول وحی کے وقت فرشتوں کا پہرہ ہوتا ہے تاکہ وحی الٰہی شیطان وغیرہ کی مداخلت سے بالکل محفوظ رہے۔

(عقائد الاسلام ومعارف القرآن ص ۴۰ از شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمۃ اللہ)

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہود کے ڈر سے فریضہ تبلیغ دین کو سرانجام دینے میں فیل ہوگئے، عبارت ملاحظہ فرمائیں

(۱) دوبارہ وحی بھیجا جاتا ہے جو پہلی دفعہ ناکامیاب رہے امتحان میں دوبارہ وہی لوگ بلائے جاتے ہیں جو فیل ہوں حضرت مسیح علیہ السلام پہلی آمد میں ناکامیاب رہے اور یہود کے ڈر کے مارے کام تبلیغ رسالت سرانجام نہ دے سکے، اسلئے ان کا دوبارہ آنا تلافی مافات ہے۔ جامع الفتویٰ المعروف انور شریعت ص ۲ ص ۳۸ از مولوی نظام الدین بریلوی از افادات مولوی احمد رضا خان بریلوی و مولوی سردار احمد بریلوی و مولوی نعیم الدین بریلوی مراد آباد، مولوی حامد رضا خان بریلوی۔

بریلوی امت کا اور عقیدہ

مولوی ایوب علی بریلوی لکھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے طفیل سے تو صرف بیمار شفا پاتے تھے لیکن یہ کوئی کمال نہیں البتہ کمال اس میں ہے کہ ہمارے اعلیٰ حضرت بریلوی پاؤں مار کر مردہ زندہ فرماتے تھے۔ شعر ملاحظہ فرمائیں ؎

شفا بیمار پاتے ہیں طفیل حضرت عیسیٰ ❁ ہے زندہ کر رہا مردے خرام احمد رضا خان کا

(مدائح اعلیٰ حضرت ص ۳۵)

نوٹ۔ خرام کے معنی پاؤں مار کر مردہ زندہ کرنا۔ مولوی محمد یار گڑھی والے بریلوی لکھتے ہیں پیر فرید نے لاکھوں مردے پاؤں کی ٹھوکر مار کر زندہ کئے مگر جس کو پیر فرید مار دیں اس کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی زندہ نہیں کرسکتے شعر ملاحظہ ہو

لاکھوں جلائے آپ نے ٹھوکر کے زور سے ❁ اٹھتا نہیں مسیحؑ سے مارا فرید کا

(دیوان محمدی ص ۱۲۴)

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو حق تعالی نے حسن وجمال کا بہت بڑا حصہ عطا کیا۔ چنانچہ شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ ارقام فرماتے ہیں کہ جس وقت حضور علیہ الصلوۃ والسلام معراج پر تشریف لے گئے تو جب آپ تیسرے آسمان میں تشریف لے گئے اور جبریل آمین نے اسی طرح دروازہ کھلوایا وہاں حضرت یوسف علیہ السلام سے ملاقات ہوئی اور اسی طرح سلام وکلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یوسف علیہ السلام کو حسن وجمال کا ایک بہت بڑا حصہ عطا کیا گیا ہے۔ سیرۃ مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم ج ۱ ص ۲۰۲

حق تعالی کا ارشاد ہوتا ہے۔ فلما راینه اکبرنه قطعن ایدیهن وقلن حاش لله ما هذا بشرا ان هذا الا ملك كريم پ۱۲ ع ۱۳

ترجمہ: پس جب دیکھا انہوں نے اس کو بڑا جانا انہوں نے اسکو اور کاٹ ڈالے ہاتھ اپنے اور کہا پاکی ہے واسطے اللہ کے نہیں یہ کوئی نہیں یہ مگر فرشتہ بزرگ۔ پس جب ان عورتوں نے یوسف علیہ السلام کو دیکھا تو انکو بزرگ شان والا جانا اور ان کے ظاہری اور باطنی حسن وجمال کی ان پر ایسی دہشت طاری ہوئی کہ وہ بے خود ہو گئیں اور ایسی بےخودی میں اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے نہ خون بہتے دیکھا اور نہ زخم کا درد والم محسوس ہوا اور جب ذرا ہوش میں آئیں تو کہنے لگیں حاشاللہ خدا پاک ہے یہ غلام تو آدمی نہیں معلوم ہوتا یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہی ہے یعنی یہ بے مثال حسن وجمال اور یہ عظمت وجلال انسان میں کہاں یہ تو فرشتوں کے اوصاف ہیں یعنی در حقیقت یہ کوئی فرشتہ ہے جو صورت انسانی میں نمودار ہوا ہے۔ اور اس ظاہری حسن وجمال کے علاوہ چہرہ مبارک پر تقوی اور تقدس اور معصومیت کے آثار نمایاں تھے کہ ان حسین وجمیل عورتوں کے سامنے سے گذر چلے جا رہے تھے کہ ذرہ برابر بھی کسی حسین کی طرف التفات بھی نہیں گویا کہ فرشتہ سامنے سے گزر رہا ہے اس معصومانہ رفتار نے انکو اور زیادہ مرعوب کر دیا کہ آدمی تو اس حال اور چال کا نہیں ہو سکتا یہ تو کوئی فرشتہ معلوم ہوتا ہے جسمیں شہوت نفسانی کا کوئی شائبہ دکھلائی نہیں دیتا۔ معارف القرآن ص ۷۰ ج ۳۔ حضرت ملا علی قاری حنفی لکھتے ہیں۔ فما نقل عن بعض الكرامية من جواز كون الولى افضل من النبى كفر وضلالة والحاد وجهالة لهذا" جو چیز بعض کرامیوں سے نقل کی گئی ہے کہ ولی افضل ہوتا ہے نبی سے وہ کفر ہے اور گمراہی ہے اور الحاد ہے اور جہالت ہے۔ (شرح فقہ اکبر ص ۱۴۸)

ان الولىٰ لايبلغ درجة النبى لان انبياء عليهم السلام معصومون مامونون عن خوف الخاتمة مكرمون بالوحى حتى فى المنام ومشاہدته الملائكة الكرام مامورون بتبليغ الاحكام وارشاد الانام بعد الاتصاف بكمالات الاولياء العظام (شرح فقه اكبر ص ۱۴۸)

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ حسن وجمال کے اعتبار سے حضرت یوسف علیہ السلام سے زیدہ خوبصورت تھے

شعر ملاحظہ فرمائیں

روئے یوسف سے فزوں تر حسن روئے شاہ ہے ❖ پشت آئینہ نہ ہو نیاز روئے آئینہ

(حدائق بخشش جلد ۳ ص ۶۴ مصنف اعلی حضرت بریلوی)

ترجمہ: حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ حضرت یوسف علیہ السلام سے زیادہ حسین وجمیل تھے آئینہ کی پشت آئینہ کے چہرے کی کیسے ہمسر ہو سکتی ہے۔

نوٹ:

شعر مذکور ہے اعلی حضرت مولوی احمد رضاخان بریلوی نے حضرت یوسف علیہ السلام کو آئینہ کی پشت قرار دیا ہے اور حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو آئینہ کا چہرہ قرار دیا ہے۔

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ ہمارے پیر جماعت علی شاہ صاحب بریلوی حضرت یوسف علیہ السلام سے افضل ہیں اور حضرت یوسف علیہ السلام تو کجا تمام کائنات کے حسین وجمیل آپکے خادم ہیں اور سب کے سب آپ پر قربان ہوں۔

شعر ملاحظہ فرمائیں۔

خادم ہیں تیرے سارے جتنے حسین جہاں کے ❖ یوسفؑ سے تجھ پہ قربان شیریں مقال والے

(انوار علی ور ص ۱۰)

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماءِ دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ جو کوئی امام الانبیاء حبیب کبریا پیغمبر دوعالم، روح دوعالم، جان دوعالم، سرور دوعالم، قاسم کوثر شافع محشر، ساقی کوثر، راحت العاشقین، مراد المشتاقین، شفیع المجرمین، رسول الثقلین، امام القبلتین، صاحب شرف وکمال، منبع حسن وجمال، پیغمبر بے مثال، خاتم الانبیاء والمرسلین، رحمۃ العالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو ایمان کی حالت میں دیکھا تو وہ صحابی کہلاتا ہے اور اسے جہنم کی آگ نہیں چھوے گی۔ جیسا کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کا ارشاد گرامی ہے۔

عن جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لاتمسُّ النار مسلما رآنی ورای من رآنی

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اس مسلمان کو آگ (یعنی دوزخ کی آگ) نہ چھوے گی جس نے مجھ کو دیکھا ہو یا اس شخص (صحابی) کو دیکھا ہو جس نے مجھ کو دیکھا ہو۔ (ترمذی شریف)

عن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انا قائد المرسلین

(مشکوۃ جلد ۲ ص ۵۱٤

عقیدہ اہلسنت	عقیدہ اہل بدعت اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ ہے کہ
اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ خاتم الانبیاء خطیب الانبیاء امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سید الانبیاء ہیں۔	مولوی حشمت علی بریلوی سید الانبیاء ہیں۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں: سید الانبیاء رئیس الفضلاء..... مناظر اہل سنت حضرت ناصر الاسلام والمسلمین سلطان المناظرین مظہر اعلیٰ حضرت شیر بیشہ اہل سنت مولانا مولوی مفتی حافظ قاری عبید الرضا محمد حشمت علی خان صاحب قبلہ قادری برکاتی مد ظلہ الاقدس۔ (الفقیہ امرتسر، ص ۸، ۷، ۱۴ جولائی ۱۹۴۵ء)

نوٹ: بندہ کے پاس رسالہ "الفقیہ" کا فوٹو سٹیٹ موجود ہے جو کوئی دیکھنا چاہے بڑے شوق سے دیکھ سکتا ہے۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ جنہوں نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایمان کی حالت میں دیکھا وہ کافر ہوگئے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں:

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو دیکھنے سے تمام ایمان والے کافر ہوگئے، کسی کو اس کی خبر نہیں۔ (فوائد فریدیہ ص ۸۰)

بریلوی امت کا عقیدہ

بریلوی امت کا عقیدہ ہے کہ شیطان حضور علیہ السلام جیسی آواز بنا سکتا ہے عبارت ملاحظہ ہو شیطان اپنی آواز حضورؐ (علیہ الصلوۃ والسلام) کی آواز سے مشابہ کر سکتا ہے۔

(مواعظ نعیمیہ جلد ۲ ص ۱۳۲)

بریلوی کا عقیدہ ہے کہ خنزیر کا پوست، مغز، گردہ اور کتے بلے حضور علیہ السلام نے حرام فرمائیں۔ چنانچہ مولوی احمد یار گجراتی بریلوی لکھتے ہیں کہ۔

رب کی مرضی یہ تھی کہ سور کا گوشت میں حرام کروں اور اس کے باقی اجزاء (پوشت، مغز، گردہ) میرے حبیب حرام فرمادیں جیسے اس نے صرف سور کو حرام کیا باقی کتا بلا اس حبیب نے حرام کیا۔ (نور العرفان ص ۳۹)

بریلوی کا عقیدہ ہے کہ حضور علیہ السلام قیامت کے دن خدا بن کے نکلیں گے، اشعار ملاحظہ ہوں۔

محمد مصطفےٰ محشر میں طٰہٰ بن کے نکلیں گے ❖ اٹھا کر میم کا پردہ ہویدا بن کے نکلیں گے
حقیقت جن کی مشکل تھی تماشا بن کے نکلیں گے ❖ جسے کہتے ہیں بندہ قل ھو اللہ بن کے نکلیں گے
جاتے تھے جو انی عبدہ کی خبری ہردم ❖ خدا کے عرش پر انی انا اللہ بن کے نکلیں گے

(دیوان محمدی محمد یار گڑھی والا بریلوی)

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ جو کوئی انبیاء علیہ الصلوۃ والسلام کی توہین کرے وہ کافر ہے مرتد ہے واجب القتل ہے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں:

(۱) جناب رسالت پناہ روحی فداہ (حضرت محمد رسول اللہ) کی شان میں گستاخی کرنے والا یا کسی گستاخی کرنے والے سے ناراض نہ ہونے والا کافر ہے فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ اجمعین متفق ہیں کہ نبی کی شان میں گستاخی کرنے والا کافر ہے۔ کفایت المفتی ص ۷۱ ج ۱

(۲) (الکافر بسبّ نبی) من الانبیاء فانه یقتل حدا و لاتقبل توبتهٗ مطلقا

(در مختار بر حاشیہ شامی ج ۳ ص ۴۰)

ترجمہ: انبیاء کرام میں کسی نبی کو گالی دینے والا کافر شخص بطور حد کے قتل کیا جائیگا اور اس کی توبہ مطلق قبول نہیں کی جائیگی۔

(۳) وایما رجل مسلم سب رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم او کذبه او عابه او تنقصه فقد کفر با اللہ تعالیٰ وبانت منه امرأته.

(شامی ج ۳ ص ۴۰۳)

ترجمہ: جو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو گالی دے یا جھٹلائے یا عیب لگائے یا تنقیص کرے تو اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کیا اور اسکی بیوی اس سے بائن ہو گئی۔

(۴) نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے۔ من سب الانبیاء قتل ۔الحدث

ترجمہ: جو شخص انبیاء کرام کو گالی دے اسے قتل کیا جائے

(۵) نبی کی توہین کرنا موجب کفر ہے۔ کفایت المفتی جلد ۱ صفحہ ۷۹

(۶) ہمارا عقیدہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان پاک میں ادنی سی گستاخی اشد کفر ہے جو بدبخت آپ کی توہین کی وجہ سے کافر ہوا سے مذاہب اربعہ میں پناہ نہیں اس کے ناپاک وجود سے خدا کی زمین کو پاک کر دینا چاہیئے۔ (سیف یمانی صفحہ ۱۲۱)

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

رضاخانی اہل بدعت کا عقیدہ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کافروں کے ہم شکل تھے۔ العیاذ باللہ،

عبارت ملاحظہ فرمائیں:

(۱) آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم صورت بشری میں ظاہرا کافروں کے ہم شکل تھے۔

فیصلہ شریعت ص ۱۱۱ از مولوی امام بخش بریلوی جام پوری

(۲) مولوی احمد یار گجراتی لکھتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام شکاری جانوروں کی سی آواز نکال کر شکار کرتے تھے۔ العیاذ باللہ، عبارت ملاحظہ فرمائیں:

قل انما انا بشر مثلکم ۔اے محبوب فرمادو کہ تم جیسا بشر ہوں نیز اس آیت میں کفار سے خطاب ہے چونکہ ہر چیز اپنی غیر جنس سے نفرت کرتی ہے لہذا فرمایا گیا کہ اے کفار تم مجھ سے گھبراؤ نہیں میں تمہاری جنس سے ہوں یعنی بشر ہوں شکاری جانوروں کی سی آواز نکال کر شکار کرتا ہے۔ (جاء الحق صفحہ ۱۷۵۔۱۷۶)

مولوی عمر اچھروی بریلوی لکھتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام زوجین کے ہمبستری کے وقت پاس کھڑے ہوتے ہیں اور تمام کاروائی اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور ایک پل بھی جدا نہیں ہوتے۔

عبارت ملاحظہ فرمائیں:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم زوجین کے جفت (یعنی کہ ہمبستری) ہونے کے وقت بھی حاضر و ناظر ہوتے ہیں۔

(مقیاس حنفیت صفحہ ۲۸۲)

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے دن ساقی کوثر حضور علیہ الصلوۃ والسلام حوض کوثر پر کھڑے ہوں گے اور اپنی امت کے پیاسوں کو پانی پلائیں گے اور قرآن کریم سے بھی یہی عقیدہ ملتا ہے کہ حق تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ الصلوۃ والسلام کو حوض کوثر عطا کیا۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے۔

(۱) انا اعطینٰك الكوثر پارہ ۳۰۔ ترجمہ: یقیناً ہم نے تجھے کوثر (اور بہت کچھ) دیا ہے

(۲) ارشاد نبوی ہے۔ عن انسؓ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا انا اسير في الجنة اذا انا بنهر حافتاه قباب الدر المجوف قلت ماهذا يا جبريل قال هذا الكوثر الذى اعطاك ربك فاذا طينه مسك اذفر.

ترجمہ: حضرت انسؓ فرماتے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میں جنت میں پھیر رہا تھا (یعنی معراج کی رات میں) کہ میرا گذر ایک نہر پر ہوا جس کے دونوں طرف خالی موتیوں کے گنبد تھے میں نے پوچھا جبریل یہ کیا ہے انہوں نے کہا یہ کوثر ہے وہ کوثر جسکو آپ کے پروردگار نے آپ کو بخشا ہے میں نے دیکھا تو اس کی مٹی نہایت خوشبودار ہے۔ (بخاری شریف)

حوض کوثر حق اور سچ ہے اور اہل ایمان کا قیامت کے دن اس حوض سے پانی پینا حق ہے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہر نبی کو اس کے مرتبہ کے موافق ایک حوض عطا فرمائیں گے اور ہر نبی کی امت کی خاص علامت ہوگی ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حوض کا نام کوثر ہے جو تمام حوضوں سے بڑا ہوگا جس کا نام انا اعطینك الكوثر اور بے شمار احادیث میں ذکر آیا ہے۔

(عقائد الاسلام صفحہ ۸۶..۸۷: از شیخ الحدیثین حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ)

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ ساقی کوثر ہمارے امام اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی ہونگے اور اپنے متبعین کو جام کوثر پلائیں گے۔ شعر ملاحظہ فرمائیں

جب زبانیں سکھ جائیں پیاس سے ❖ جام کوثر پلا احمد رضا

(مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۴۷: از مولوی محمد ایوب علی رضوی بریلوی،)

بریلوی کا اعلیٰ حضرت کے بارے میں عقیدہ: اشعار ملاحظہ ہوں

حشر کے دن جب کہیں سایہ نہ ہو ❖ اپنے سایہ میں چلا احمد رضا
شر شیطان سے بچا وقت نزاع ❖ میرے ایمان کو شاہ احمد رضا
قبر و نشر و حشر میں تو ساتھ دے ❖ ہو میرا مشکل کشا احمد رضا
تو ہے داتا اور میں منگتا تیرا ❖ میں تیرا ہوں تو میرا احمد رضا

(مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۴۷..۴۸)

خوف محشر اور ایوب رضوی تجھے ❖ آپ لیں گے بچا شاہ احمد رضا

(باغ فردوس ص ۱۴)

پوچھتے کیا ہو فرشتوں حسن عمل ❖ ہے یہاں کیا سوا شاہ احمد رضا

(مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۲۵)

کون دیتا ہے مجھے کس نے دیا ❖ جو دیا تم نے دیا احمد رضا
دونوں عالم میں ہے تیرا آسرا ❖ ہاں مدد فرما شہا احمد رضا
دل ملا آنکھیں ملیں ایمان ملا ❖ جو ملا تجھ سے ملا احمد رضا

(مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۴۲ ر ۴۸)

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے حضرت انبیاء علیہ الصلوۃ والسلام اپنی قبور مطہرہ میں زندہ ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں جیساکہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کا ارشاد گرامی ہے۔

(۱) عن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الانبیاء احیاء فی قبورھم یصلون (رواہ البیہقی)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انبیا اپنی قبور میں زندہ ہیں اپنی قبور میں نمازیں پڑھتے ہیں۔

(۲) شیخ الاسلام حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ فتح الملہم میں جلد ۳ صفحہ ۴۱۹ پر تحریر فرماتے ہیں۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم حی کما تقرروانہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی فی قبورہ باذان واقامۃ

ترجمہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں جیسا کہ اپنی جگہ پر ثابت ہے اور آپ اپنی قبر میں اذان واقامت سے نماز پڑھتے ہیں۔

(۳) شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ تحریر فرماتے ہیں کہ تمام اہل سنت کا اجماعی عقیدہ ہے کہ حضرت انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام وفات کے بعد اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز و عبادت میں مشغول ہیں۔ (حیات نبوی۔ ص ۲)

(۴) علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے رسالہ انباء الاذکیا بحیوۃ الانبیاء میں بصراحت لکھا ہے کہ حضرت علامہ تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ انبیاء و شہداء کی قبر میں حیات ایسی ہے جیسی دنیا میں تھی اور موسیٰ علیہ السلام کا اپنی قبر میں نماز پڑھنا اس کی دلیل ہے کیونکہ نماز زندہ جسم کو چاہتی ہے۔ (خلاصۃ عقائد علماء دیوبند ص ۱۵۹)

(۵) طبقات الشافعیہ جلد ۳ صفحہ ۲۸۲ پر مرقوم ہے۔ ہمارے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (اسی طرح جملہ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام) اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ نماز پڑھتے ہیں۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام اپنی قبور میں اپنی ازواج مطہرات سے شب باشی فرماتے ہیں۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

کہ۔ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کی قبور مطہرہ میں ازواج مطہرات پیش کی جاتی ہیں وہ ان کے ساتھ شب باشی فرماتے ہیں۔ (ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی جلد ۲ صفحہ ۳۲)

بریلوی کا عقیدہ

(۱) کہ حور و ملک و فلک حتیٰ کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام اور حضرت داؤد علیہ السلام یہ سب انبیاء پیر جماعت علی بریلوی کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہیں۔ شعر ملاحظہ فرمائیں۔ ماخوذ از اشتہار شائع کردہ انجمن حزب النعمان لاہور، در مدح پیر جماعت علی شاہ۔

حور و ملک فلک پر فرش زمین پہ سارے
خادم ہیں دست بستہ چاروں کتاب والے

(۲) بریلوی کا عقیدہ ہے کہ پیر صدر دین کی شکل میں خود حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملتان شہر کی سرزمین پر تشریف لائے۔ شعر ملاحظہ فرمائیں۔

برائے چشم بینا از مدینہ بر بر ملتان
بشکل صدر دین خود رحمۃ للعالمین آمد

(دیوان محمدی ص ۴۵)

ترجمہ: دیکھنے والی آنکھ کیلئے تو مدینہ سے ملتان کی سرزمین پر صدر دین کی شکل میں خود سرکار مدینہ حضرت محمد رسواللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ درود ابراہیمی افضل واکمل درود شریف ہے اور ذخیرہ احادیث میں یہ درود شریف موجود ہے۔

حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت کعبؓ سے میری ملاقات ہوئی اور حضرت کعبؓ نے کہا اے عبد الرحمٰن تجھ کو ایک ایسا ہدیہ دوں جو میں نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے میں نے کہا ضرور دیں حضرت کعبؓ نے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر درود شریف کن الفاظ میں پڑھا جائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح پڑھا کرو۔

اللهم صلی علی محمد وعلی ال محمد كما صليت علی ابراهيم وعلی ال ابراهيم انك حميد مجيد اللهم بارك علی محمد وعلی ال محمدكما باركت علی ابراهيم انك حميد مجيد

حضرت ابو مسعود بدریؓ فرماتے ہیں کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن عبادہؓ کی مجلس میں تشریف لائے اور حضرت بشیرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے ہمیں درود پڑھنے کا حکم دیا ہے پس ارشاد فرمایئے کہ کس طرح درود پڑھیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی درود پڑھنے کیلئے ارشاد فرمایا۔ نماز میں (التحیات میں) بھی یہ درود پڑھا جاتا ہے اور یہ عجیب عبارت ہے کہ اسمیں اللہ تعالیٰ کی بھی یاد ہے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی یاد ہے۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ قسم کھابیٹھے کہ میں سب سے افضل درود پڑھوں گا تو اس درود کے پڑھنے سے قسم پوری ہو جائے گی۔

(صحاح ستہ وسعایہ، فضائل وبرکات درود شریف ص ٢٥٢ تا ٢٥٤)

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ درود ابراہیمی یہ نامکمل اور ناقص درود ہے کیونکہ اس میں صلوٰۃ وسلام نہیں لہذا نماز کے علاوہ اسکو مت پڑھا کرو یہ غیر کامل درود ہے۔

عبارت ملاحظہ فرمائیں:

درود شریف مکمل وہ ہے جسمیں صلوٰۃ وسلام دونوں ہو نماز میں درود ابراہیمی میں سلام نہیں ہے کیونکہ سلام التحیات میں ہو چکا اور نماز ساری ایک ہی مجلس کے حکم میں ہے مگر نماز سے باہر وہ درود پڑھو جسمیں یہ (صلوٰۃ وسلام) دونوں ہوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو درود کی تعلیم درود ابراہیمی سے فرمائی وہاں نماز کی حالت میں درود مراد ہے غرضیکہ درود ابراہیمی نماز میں کامل لیکن نماز سے باہر (درود ابراہیمی) غیر کامل کہ اسمیں سلام نہیں۔

(تفسیر نور العرفان از مولوی احمد یار بریلوی گجراتی)

بریلوی کا عقیدہ

بریلوی کا عقیدہ ہے کہ وہ درود شریف جسمیں اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضاخان بریلوی کا نام گرامی موجود ہو اس کو قبر میں رکھ دیا جائے تو منکر نکیر میت سے سوال، جواب نہیں کریں گے بلکہ اعلیٰ حضرت کے نام گرامی کو دیکھ کر واپس چلے جائیں گے، درود شریف ملاحظہ ہو۔ اللهم صل وسلم وبارك عليه وعلی المولی الهمام امام اهل السنة مجدد ملة رسول الله وارث علوم رسول الله سيدنا اعلیٰ حضرت الشيخ عبد المصطفی احمد رضا رضی الله عنه (شجرہ طریقت از مولوی حشمت علی بریلوی)

مولوی حشمت علی بریلوی نے اپنے مریدوں کو جب شجرہ طریقت عطا کیا تو وصیت فرمائی کہ قبر طاق بنا کر اس میں یہ درود شریف رکھ دو منکر نکیر دیکھ کر واپس چلے جائیں گے اور سوال بھی نہ کریں گے (شجرہ طریقت)

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام اور ملائکہ کے علاوہ کسی اور پر صلوۃ وسلام کا پڑھنا جائز نہیں کیونکہ شریعت اسلامیہ علی صاحبہا الصلوۃ والسلام کا اصول ہے۔

فقہ حنفی کی مستند کتاب فتاوی شامی از علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ ارقام فرماتے ہیں۔

(۱) یقال صلی اللہ علیہ وسلم علی الانبیاء ، السلام کما فی شرح المقدمۃ.الخ شامی جلد ٥ ص ٦٥٩. ترجمہ : صلی اللہ علیہ وسلم کا لفظ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کیلئے کہا جاتا ہے۔(قاضی عیاضؒ نے فرمایا غیر انبیاء پر انکے ذکر کے وقت درود نہ بھیجا جائے بلکہ یہ بات صرف انبیاءؑ کے ساتھ مخصوص ہے (الشفا مترجم جلد ۲)

(۲) ولا یصلی علی غیر الانبیاء والملائکۃ وکذا کلام قاضی عیاضؒ الخ.

ترجمہ :انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام اور ملائکہ کے علاوہ کسی پر صلی اللہ علیہ وسلم نہ کہا جائے۔شامی ج ٥ ص ٦٥٩

(۳) فالصلوۃ مخصوصۃ علی المذہب الصحیح بالانبیاء والملائکۃ.

ترجمہ :پس صحیح مذہب یہ ہے کہ صلوۃ کا لفظ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام اور ملائکہ کے ساتھ مخصوص ہے۔فصول شرح اصول ص ۸ جلد ۵

(٤) اعلم انهم اجمعوا علی ان الصلوۃ علی نبینا علیہ السلام وکذا علی سائر الانبیاء والملائکۃ استقلالا جائز واما علی غیر ہم فالجمہور علی عدم الجواز ابتداء قیل ھو حرام وقیل مکروہ وقال فی آخرہ والسلام کالصلوۃ فلا یقال قال ابوبکر علی السلام.

ترجمہ : فقہا کا اجماع ہے کہ صلوۃ کا لفظ انبیاء اور ملائکہ علیہم الصلوۃ والسلام پر استقلالا جائز ہے غیر ھم کیلئے عند الجمہور مستقلا ناجائز ہے۔ بعض کے ہاں حرام اور عند البعض مکروہ سلام کا بھی یہی حکم ہے۔(فصول شرح اصول ص ۸ ج ۵) یہ بات مندرجہ بالا سے ثابت ہو گئی کہ لفظ صلوۃ وسلام کا استعمال انبیاء وملائکہ کے ساتھ مخصوص ہے اور اس کے علاوہ کسی پر بولنا جائز نہیں جیسا کہ فقہاء کرام کا مذہب ہے۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ ہے کہ صلوۃ وسلام پڑھنا انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام اور ملائکہ کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ ہر امتی پر بھی پڑھنا جائز ہے۔

(۱) اللهم صل وسلم وبارك عليه وعليهم وعلى المولى الهمام امام اهل السنة مجدد الشريعة العاطرة مويدة الملة الطاهرة حضرت شيخ احمد رضاخان رضى الله تعالىٰ عنه بالرضا السرمدئ

......(شجرہ طیبہ، سلسلہ عالیہ، قادریہ، رضویہ ص ۱۳)

(۲) اللهم صل وسلم وبارك عليه وعليهم وعلى المولى سيد الشاه ابى الفضل شمس الملة والدين آل احمد اچھے میاں رضى الله تعالىٰ عنه

.... (شجرہ طریقت ص ۱۳)

(۳) اللهم صل وسلم وبارك عليه وعليهم جميعاً وعلى الشيخ حجة الاسلام مولانا حامد رضاخان رضی اللہ تعالیٰ عنہ .(شجرہ طریقت ص ۱۳)

(٤) اللهم صل وسلم وبارك عليه وعليهم جميعا وعلى الشيخ زبدة الاتقياء المفتى الاعظم بالهند مولانا محمد مصطفیٰ رضا القادرى رضى الله تعالىٰ عنه .... (شجره طريقت ص۱۳)

(٥) اللهم صل وسلم وبارك عليه وعليهم جميعا وعلى الشيخ المفسر الاعظم مولانا ابراہیم رضا القادرى رضى الله تعالىٰ عنه

.... (شجرة طريقت ص ١٤)

(٦)اللهم صل وسلم وبارك عليه وعليهم جميعا وعلى الشيخ مولانا محمد ريحان رضا القادرى مد الله ظله اللهم صل وسلم وبارك عليه وعليهم جميعاوعلى سائراوليائك عليناوبهم ولهم وفيهم ومعهم يا ارحم الرحمين............ (شجرة طريقت ص ١٤)

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ جو کوئی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شان میں گستاخی کرے وہ کافر ہے۔ (مفتی برصغیر حضرت مفتی کفایت اللہ دہلویؒ فرماتے ہیں)

(۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی شان میں گستاخی کرنے والا یا کسی گستاخی کرنے والے سے ناراض نہ ہونے والا کافر ہے۔ .... (کفایت المفتی جلد ا صفحہ ۱۷)

(۲) جو شخص ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت صدیق زوجہ مطہرہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم مبراہ من السماء پر تہمت لگائے وہ باجماع امت کافر و مرتد ہے اس لئے کہ وہ قرآن کریم کا صریح مکذب و منکر ہے جس طرح مریم صدیقہ بنت عمران کی عصمت وعفت میں شک کرنا کفر ہے اسی طرح عائشہ صدیقہ بنت رومانکی طہارت نزاہت میں شک کرنا بلاشبہ کفر ہے اور جس طرح یہود بے بہود مریم صدیقہ پر بہتان باندھنے کی وجہ سے ملعون و مغضوب بنے اسی طرح روافض عائشہ صدیقہ بنت صدیق پر تہمت لگانے کی وجہ سے ملعون و مغضوب بنے مریم صدیقہ پر تہمت لگانے والے امت عیسویہ کے یہود تھے اور عائشہ صدیقہ پر تہمت لگانے والے امت محمدیہ کے یہود ہیں۔

(۳) جو شخص آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اہل خانہ میں سے کسی کے حق میں خواہ وہ عائشہ صدیقہؓ ہوں یا دوسری زوجہ مطہرہ، اس قسم کا کوئی ناپاک لفظ زبان سے نکالے وہ آپ کیلئے باعث ایذا اور تکلیف دہ ہے اور جو شخص اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا پہنچائے وہ شخص بلاشبہ وریب وہ کافر ہے۔ (سیرۃ مصطفےٰ صفحہ ۳۰۵ تا ۳۰۷ مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ۔)

(۴) قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ "شفا" میں ارقام فرماتے ہیں۔ وسبّ اہل بیتہ وازواجہ امہات المؤمنین واصحابہ وتنقصھم حرام ملعون فاعلہ:

ترجمہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیتؓ آپ کی ازواج مطہراتؓ جو سب مؤمنوں کی مائیں ہیں اور آپ کے اصحاب کرامؓ کی بدگوئی اور تنقیص شان حرام ہے اس کا مرتکب لعنتی ہے،

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے متعلق ملاحظہ فرمائیں:

ایک باغیرت مسلمان اس قسم کے تصورات کو دل ودماغ میں لانا کفر سمجھتا ہے۔ چنانچہ اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے متعلق یوں لب کشائی کرتے ہیں۔ شعر ملاحظہ فرمائیں۔ (حدائق بخشش ج ۳ ص ۳۷ مطبوعہ ہند)

(۱) تنگ وچست ان کا لباس اور وہ جوبن کا ابھار
مسکی جاتی ہے قبا سر سے کمر تک لے کر
یہ پھٹا پڑتا ہے جوبن مرے دل کی صورت
کہ ہوئے جاتے ہیں جامہ سے بروں دبر

(۲) ام المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو الفاظ شان جلال میں ارشاد کر گئی ہیں دوسرا کہے تو گردن ماری جائے .... (ملفوظات از احمد بریلوی ج ۳ ص ۸۷)

(۳) حضرت عائشہ صدیقہؓ نے شیخ جیلانی کو دودھ پلایا؟ حضرت ام المؤمنین محبوبہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہا وسلم کا روح اقدس سید الغوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ کو دودھ پلانا بعض مداحین حضور اسے واقعہ خواب بیان کرتے ہیں کما رأیت فی بعض کتبھم التصریح بذالک اس تقدیر کو تو اصلا وجہ استبعاد نہیں اور اب اس پر جو کچھ ایراد کیا گیا سب بے جا وبے محل ہے اور اگر بیداری ہی میں مانا جاتا ہو تاہم بلاشبہ عقلا ممکن اور شرعا جائز اور اس میں کوئی استحالہ درکنار استبعاد بھی نہیں

(عرفان شریعت از احمد رضا خان بریلوی ص ۸۴)

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے جو کوئی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی توہین و تنقیص کرے یا یہ کہے کہ فلاں کی زیارت کرنے سے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی زیارت کا شوق کم ہو گیا وہ ملعون، ملحد اور زندیق ہے۔ چنانچہ امام ابوزرعہ عراقیؒ ارقام فرماتے ہیں۔

(۱) اذا رأیت الرجل ینتقص احدا من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاعلم انہ زندیق.

ترجمہ: جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے کسی کی تنقیص کر رہا ہے تو سمجھ لو وہ زندیق ہے (کفایۃ للخطیب البغدادی ص۳۶ تا ۴۹ الاصابہ ج ا ص ۱۰

(۲) اذا رأیتم الذین یسبون اصحابی فقولوا لعنۃ اللہ علی شرکم،
(مشکوۃ ص۵۵٤)

ترجمہ: جب دیکھو تم ان لوگوں کو جو میرے صحابی کرام رضی اللہ عنہم کو سب کرتے ہیں پس تم کہو اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو تم شریوں پر۔

(۳) ارشاد نبوی ہوتا ہے۔ عن ابی سعید ن الخدریؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تسب اصحابی الخ ترجمہ: روایت ہے ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ برا کہو تم میرے صحابہؓ کو۔ مظاہر حق ج ۵ ص ۸۳

(۴) حضرت علامہ سرخی حنفی رحمۃ اللہ علیہ اصول سرخی ج ۲ ص ۱۳۴۔ پر رقم فرماتے ہیں

فمن طعن فیہم فہو ملحد منابذ للاسلام دواءہ السیف ان لم یتب.

جس نے صحابہ کرامؓ میں طعن کیا وہ بے دین ہے اسلام کو پس پشت ڈالنے والا ہے اگر توبہ نہ کرے تو اس کا علاج تلوار ہی ہے۔

(۵) لا تسبوا اصحابی فعلیہ لعنۃ اللہ.......... (کنز العمال ج۲ ص ١٤٥)

میرے صحابہؓ کو گالیاں مت دو جس نے میرے صحابہ کو گالی دی اس پر خدا کی لعنت ہے۔ (۶) واذا ذکر اصحابی فامسکوا۔ جب میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا تذکرہ ہو تو بد گوئی سے رک جاؤ۔ (مشکوۃ شریف ص ۵۵۳)

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ ہے کہ اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی کی زیارت کرنے سے صحابہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی زیارت کرنے کا شوق کم ہو گیا۔

عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

(۱)(اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی کے) زہد و تقویٰ کا یہ عالم تھا کہ میں نے بعض مشائخ کرام کو یہ کہتے سنا ہے کہ ان کو دیکھ کر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زیارت کا شوق کم ہو گیا۔ وصایا شریف ۲۴ مطبوعہ ہند اعلیٰ حضرت قبلہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زہد و تقویٰ کا مکمل نمونہ اور مظہر اتم ہے۔

(وصایا شریف ص ۲۳ مطبوعہ نوری کتب خانہ لاہور)

نوٹ:

اعلیٰ حضرت کے شرک وبدعت پر منگ پریس (یعنی میرا دین ومذہب) کے وارثوں نے اعلیٰ حضرت کو صحابہؓ کے زہد و تقویٰ کے مقابلہ میں لا کھڑا کیا۔ اور یہاں تک کہہ دیا کہ وہ ان کے تقویٰ کے مکمل نمونہ اور مظہر اتم تھے اور یہاں تک کہا گیا کہ مجدد بدعات اعلیٰ حضرت بریلوی کی زیارت کرنے سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ کی زیارت کا شوق کم ہو گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت بریلوی کے شرم و حیا کا یہ عالم تھا کہ بچپن ہی سے عورتوں کو اپنا عضو مخصوص دکھانا شروع کر دیا۔ اب آپ ذرا سوچیں کہ ایسے شخص کو صحابہ کرام کے زہد و تقویٰ کا مکمل نمونہ اور مظہر اتم قرار دیا جا سکتا ہے؟

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند اور مفسرین کرام کا اس بات پر اتفاق ہے خیرالاتقیاء سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ مراد ہیں۔

چنانچہ مقدام المفسرین حضرت علامہ قاضی ثناء اللہ عثمانی مجددی پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ مندرجہ ذیل آیت کریمہ کے تحت ارقام فرماتے ہیں کہ

(۱) وسیجنبها الاتقی الذی یؤتی ماله یتزکی الخ (پ ۳ سورة اللیل)

ترجمہ: اور اس آگ سے وہ بڑا پرہیزگار دور رہیگا جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ وہ پاک ہو جائے۔ باتفاق اہل تفسیر یہ آیت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق نازل ہوئی تھی۔ اور اس غرض یہ تھی کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ انبیاء (علیہم الصلوۃ والسلام) کے علاوہ سب لوگوں سے زیادہ متقی ہیں الناس سے انبیاء کا استثنا بھی ہم نے عقل اور اجماع علماء اور مختلف نصوص شرعیہ کی بناء پر کیا ہے (ورنہ اس جگہ الف لام استغراقی ہی ہے) اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اتقی الناس ہونے کی صراحت ہے۔

(۲) ابن ابی حاتم نے عروہ کی روایت سے لکھا ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسے سات غلام (خرید کر) آزاد کیے تھے جن کو مسلمان ہونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا تھا اس پر آیت وسیجنبها الاتقی الذی یؤتی ماله یتزکی۔ نازل ہوئی

(تفسیر مظہری ج ۱۲ ص ۳۳۴)

(۳) علامہ شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ مندرجہ بالا آیت کے تحت فرماتے ہیں کہ۔ لیکن روایات کثیرہ شاہد ہیں کہ ان آخری آیات کا نزول سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں ہوا ہے اور یہ بہت بڑی دلیل انکی افضلیت و برتری کی ہے۔ نصیب اس امت کے جس کے اتقی ہونے کی تصدیق آسمان سے ہوئی (تفسیر عثمانی سورۃ اللیل ص ۷۸۴)

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ ہے کہ خیرالاتقیاء سے مراد اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی ہیں چنانچہ شعر ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) عیاں ہے شان صدیقی تمہارے صدق و تقوی سے کہوں اتقی نہ کیوں کہ جب خیر الاتقیاء تم ہو مدائح اعلیٰ حضرت ص ۳۰ مطبوعہ ہند

مولوی ایوب علی رضوی اپنے نام و نہاد مجدد اعلیٰ حضرت بریلوی کی بایں الفاظ مدح کرتے ہیں۔

سرنگوں ہوگئے کفار کے فورا آقا ❖ جب کبھی اٹھ گیا ہے حیدری نیزہ تیرا
کہد و اعداء سے کہ جانوں کی منائیں اب خیر ❖ برق ہے خنجر خونخوار ہے خامہ تیرا

(مدائح اعلیٰ حضرت ص ۴)

شمشیر تیری اٹھ گئی اعدائے دین غارت ہوئے : اے یادگار مرتضیٰ یا سیدی احمد رضا

(مدائح اعلیٰ حضرت ص ۵)

اے شیر شیران خدا یا سیدی احمد رضا ❖ صمصام حق شیر و غما یا سیدی احمد رضا

(مدائح اعلیٰ حضرت ص ۸)

شیر ہیں دونوں بلاشک شیر حق ❖ مصطفیٰ حامد رضا احمد رضا

(مدائح اعلیٰ حضرت ص ۹)

بھاگتے تھے تجھ سے اعدائے نبی ❖ سیف حق شیر خدا دیکھا تجھے

(مدائح اعلیٰ حضرت ص ۱۰)

دین حق سے سرکشوں کو سرنگوں تونے کیا ❖ تو ہے وہ شیر خدا احمد رضا خاں قادری

(مدائح اعلیٰ حضرت ص ۲۳)

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند اور مفسرین کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اشداء علی الکفار سے مراد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔ مندرجہ ذیل آیت کریمہ کے تحت مقدم المفسرین علامہ قاضی ثناء اللہ عثمانی مجددی پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ ارقام فرماتے ہیں کہ محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار۔ (القرآن)

(۱) ......اشداء علی الکفار (سے مراد) عمر بن خطاب ہیں۔

بغوی نے لکھا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسلمان ہونے کے بعد فرمایا آیندہ (کافروں کے ڈر سے) اللہ کی عبادت چھپ کر نہیں کی جائے گی۔

(تفسیر مظہری ج ۱۰ ص ۵۷۵،۵۷۴)

(۲) شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ ارقام فرماتے ہیں کہ اشداء علی الکفار سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مراد ہیں۔

(تفسیر عثمانی سورۃ الفتح ص ۶۶۸)

(۳) صاحب روح البیان رقم فرماتے ہیں کہ اشداء علی الکفار کا مصداق حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ (تفسیر روح البیان سورۃ الفتح ج ۹ ص ۵۷)

(۴) تفسیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں مرقوم ہے کہ اشداء علی الکفار کا مصداق حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ اشداء علی الکفار بالغلظة وهو عمر كان شديدا على اعداء الله تعالىٰ قويا في دين الله ناصر الرسول الله

(تفسیر ابن عباسؓ سورۃ فتح پ ۲۶، ص ۳۲۱)

(۵) رئیس المفسرین حضرت سید امیر علی رحمۃ اللہ علیہ ارقام فرماتے ہیں کہ اشداء علی الکفار کا مصداق حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اشداء علی الکفار حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔ (تفسیر مواہب الرحمٰن سورۃ فتح)۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ ہے کہ اشداء علی الکفار سے مراد اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی ہیں۔ شعر ملاحظہ فرمائیں۔ مدائح اعلیٰ حضرت ص ۳۰

(۱) اشداء علی الکفار کے ہو سر بسر مظہر ❖ مخالف جن کے گھبرائیں وہی شیر دغا تم ہو

جلال و ہیبت فاروق اعظم آپ سے ظاہر ❖ عدو اللہ پر اک حربہ تیغ خدا تم ہو

(۲) مر گیا کفر ہوا کفر کا ہر بچہ یتیم ❖ پر تو حملہ فاروق ہے حملہ تیرا۔

(مدائح اعلیٰ حضرت ص ۴ مطبوعہ ہند)

علاوہ ازیں اعلیٰ حضرت کی مدح سرائی مولوی ایوب علی رضوی یوں کرتے ہیں۔

تمہیں نے جمع فرمائے نکات و رمز قرآنی ❖ یہ ورثہ پانے والے حضرت عثمان کا تم ہو

(مدائح اعلیٰ حضرت ص ۳۰ مطبوعہ ہند)

نوٹ:

خدا شاہد ہے حقیقت یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت بریلوی بچارے مذہبی یتیم قرآن پاک کا صحیح معنوں میں ترجمہ بھی نہیں جانتے تھے چہ جائے کہ رموز اور نکات جمع کئے نیز اعلیٰ حضرت نے جو ترجمہ کنز الایمان کی شکل میں کیا ہے عرب ممالک میں اس کی اشاعت پر پابندی ہے کیونکہ وہ ترجمہ اول تا آخر اصول تفسیر اور عربی لغت کے سراسر خلاف ہے یعنی کہ اعلیٰ حضرت بریلوی نے اپنی مرضی اور عقل کے مطابق ترجمہ کیا ہے۔ اس نے کسی ایک جگہ بھی مفسرین کرام کے اصول کے مطابق ترجمہ نہیں کیا ہر آیت کا ترجمہ کرتے وقت آئمہ تفسیر کی مخالفت کی، اصول کو پس پشت ڈال کر ترجمہ بالرائے کیا۔ حالانکہ تمام مفسرین کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ترجمہ و تفسیر بالرائے کفر ہے۔

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماءِ دیوبند

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ عبد الرحمن القاری ایک سچا مسلمان موحد صحابی رسول ہے چنانچہ حضرت علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ یوں رقم طراز ہیں۔

(١) قال ابن معين هو ثقة وقيل له صحبة عيني على البخارى جلد١١ صفحه ١٢٦ یعنی ابن معین کہتے ہیں کہ وہ ثقہ تھے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ آپ صحابی ہیں۔ بخاری شریف میں ص ٢٦٩ پر آپ کی ایک روایت پیش خدمت ہے ویسے حضرت عبد الرحمن القاری ؓ کی اکابر صحابہ رضی اللہ عنھم سے روایت کتب احادیث میں موجود ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

(٢) عن عروة ابن زبير عن عبد الرحمن بن عبد القارى انه قال خرجت مع عمر ابن الخطاب رضى الله تعالىٰ عنه ليلة فى رمضان الى المسجد الخ

ترجمہ: عروۃ ابن زبیرؓ حضرت عبد الرحمن بن القاری سے روایت کرتے ہیں کہ میں رمضان کی ایک رات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد کی طرف گیا۔ الخ

علاوہ ازیں حضرت علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عبد الرحمن القاری صحابی ہیں۔

(٣) عن عبد الرحمن بن عبد بغير اضافة القادرى بتشديد الياء يقال له روية

(تقریب التہذیب ص ٢٠٦ مطبوعہ گوجرانوالا) مؤرخ واقدی نے بھی صحابی شمار کیا ہے۔

(٤) هو عبد الرحمن ابن عبدالقارى وعده الواقدى من الصحابة

(اكمال لصاحب المشكوة ص٦٠٩)

اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير عن عبد الرحمن بن عبد القا ر ى انه سمع عمر ابن الخطاب على المنبر يعلم الناس التشهد.

ترجمہ: امام مالکؒ نے ہمیں خبر دی ابن شہابؒ سے انہوں نے عروۃ بن زبیر سے کہ عبد الرحمن بن عبد القاری نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منبر پر لوگوں کو تشہد کی تعلیم دیتے ہوئے سنا۔ الخ (مؤطا امام محمدؒ مترجم)

عقیدہ اہل بدعت علماءِ بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ ہے کہ عبد الرحمن القاری سرقہ باز شیطان اور کافر تھا۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

(١) ایک بار عبد الرحمن قاری کافر تھا اپنے ہمراہیوں کے ساتھ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں پر آپڑا چرانے والے کو قتل کیا اور اونٹ لے گیا اسے قرأت سے قاری نہ سمجھ لیں بلکہ قبیلہ بنی قارہ سے (تھا)

(ملفوظات اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضاخان بریلوی جلد ٢ ص ١٥ مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی)

علاوہ ازیں مولوی احمد رضاخان بریلوی نے صحابی کو کافر کہنے پر اکتفاء نہیں کیا بلکہ خنزیر شیطان تک کہہ دیا ہے۔

عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

(٢) اس عبد الرحمن قاری سے پہلے کسی لڑائی میں ان سے وعدہ جنگ ہو لیا تھا یہ وقت اس کے اس پورا ہونے کا آیا وہ پہلوان تھا۔

اس نے کشتی مانگی انہوں نے قبول فرمائی۔ اس محمدی شیر نے (یعنی کہ ابو قتادہؓ) نے خوک شیطان (عبد الرحمن القاری) کو دے مارا خنجر لے کر اس کے سینہ پر سوار ہوئے

(ملفوظات از اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضاخان بریلوی جلد ٢ ص ٥٢ مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی

خنزیر! ....

عقیدہ اہل بدعت و جماعتِ علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جس کسی مرنے والے کی زبان پر کلمہ طیبہ جاری ہو اور آخری کلام یہی ہو تو وہ جنت میں جائے گا اور ہر انسان یہی خواہش کرتا ہے کہ جب میں اس دنیا سے رخصت ہوں تو حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے فرمان کے مطابق میری زبان پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ جاری ہو۔ ارشاد نبوی ملاحظہ فرمائیں۔

(١) عن معاذ بن جبلؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کان آخر کلامہ لا الہ الا اللہ دخل الجنۃ (ابوداؤد کتاب الجنائز ج ٢ ص ٨٨)

ترجمہ: روایت ہے معاذ بن جبلؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکا ہووے اخیر کلام لا الہ الا اللہ داخل ہوگا بہشت میں، اس سے مراد یہ ہے کہ جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سمیت کہے۔ وقت آخر میں داخل ہوگا بہشت میں۔

(٢) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقنوا موتاکم لا الہ الا اللہ (ابوداؤد کتاب الجنائز ج ٢ ص ٨٨)

ترجمہ: فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرنے والوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔

(٣) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا من مات وھو یعلم انہ لا الہ الا اللہ دخل الجنۃ۔ (مسلم ج ١ ص ٤١) جو اس علم و یقین پر مرا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جنت میں داخل ہوا۔ قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم من قال لا الہ الا اللہ دخل الجنۃ (مسلم ج ١ ص ٤١)

مطلب یہ ہے کہ مرنے والے کی زبان پر آخری وقت لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ جاری ہو تب وہ جنت میں جائیگا۔

(٤) امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مامن عبد قال لا الہ الا اللہ ثم مات علیٰ ذٰلک الا دخل الجنۃ: (متفق علیہ) جس بندے نے بھی لا الہ الا اللہ کہا پھر اس پر وفات پائی وہ جنت میں داخل ہوا۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ ہے کہ جب کوئی اس دنیا فانی سے رخصت ہونے لگے تو اس کی زبان پر خواجہ محمد معین الدین چشتی کا نام گرامی جاری ہو اور آخری کلام یہی ہو۔

(١) جو وقت آخر میں ہو تیاری : نظر میں صورت رہے تمہاری
زبان پہ کلمہ یہی ہو جاری : کہ یا محمد معین خواجہ

ہفت اقطاب ص ٧، ١٦ مطبوعہ ڈیرہ غازیخان

ایک شخص خواجہ معین الدین چشتی کے پاس آیا۔ عرض کی کہ مجھے اپنا مرید بنائیں فرمایا پڑھ لا الہ الا اللہ چشتی رسول اللہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں چشتی اللہ کا رسول ہے)

(فوائد فریدیہ مطبوعہ ڈیرہ غازی خان ص ٨٣ فوائد السالکین ص ٢١ تحقیق الحق ص ١٨١)

حضرت معین الدین چشتی اجمیریؒ المتوفی ٦٢٥ھ کی سوانح عمری ملقب بہ انوار خواجہ میں مذکور ہے کہ ایک شخص حضرت خواجہ معین الدین اجمیریؒ کی خدمت میں مرید ہونے کے واسطے حاضر ہوا آپ نے اس کے سامنے وہی شرط پیش کی جو حضرت شبلیؒ نے اپنے مرید کے سامنے پیش کی تھی اس شخص نے وہ شرط قبول کر لی تو آپ نے فرمایا کہ پڑھو لا الہ الا اللہ معین الدین رسول اللہ۔ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں معین الدین اللہ کا رسول ہے۔ ایک شخص پیر محکم دین کے پاس مرید کے لئے آیا بعد میں بیعت کی اس سے کہا پڑھ لا الہ الا اللہ محکم دین رسول اللہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محکم دین اللہ کا رسول ہے)

(تذکرہ غوثیہ ص ١١٠ گنج شکر اکیڈمی لاہور، تذکرہ غوثیہ ص ١٠٨ نوری کتب خانہ لاہور)

حضرت ابو بکر شبلیؒ کی خدمت میں دو شخص بارادہ بیعت حاضر ہوئے فرمایا کہو۔ لا الہ الا اللہ شبلی رسول اللہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں شبلی اللہ کے رسول ہے۔)

(تذکرہ غوثیہ ص ٣٢٣ مطبوعہ گنج شکر اکیڈمی لاہور۔ تذکرہ غوثیہ ص ٣١٥ مطبوعہ نوری کتب خانہ لاہور)

kalahazrat@gmail.com

فتاوی

حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی

رحمۃ اللہ علیہ

حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑویؒ

اپنی معرکۃ الآرا تصنیف "اعلاءِ کلمۃ اللہ" میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو کوئی اولیاء کرام کے نام جانور ذبح کرے ذبح کرنے والا کافر ہے۔ اور اس کی بیوی کو طلاق بائن واقع ہو جائے گی۔ عبارت ملاحظہ ہو۔

کیونکہ غیر خدا کی تعظیم اور اکرام کے لئے ذبح کرنے سے ذبیحہ حرام ہو جاتی ہے اور ذابح مرتد ہو جاتا ہے اس کی عورت بائن ہو جاتی ہے۔ (اعلاء کلمۃ اللہ ص ۲۷)

(۲) کسی پیر یا پیغمبر کیلئے کوئی جانور زندہ مقرر کرلیں یہ سب حرام ہے اور حدیث شریف میں وارد ہے "ملعون من ذبح لغیرہ" یعنی جو شخص غیر خدا کے تقرب کیلئے جانور ذبح کرے وہ ملعون ہے، ذبح کے وقت خدا کا نام لے یا نہ لے کیونکہ جب اس نے مشہور کر دیا کہ یہ جانور فلاں شخص کے لئے ہے۔ تو پھر ذبح کے وقت خدا کا نام لینا کوئی فائدہ نہ کریگا کیونکہ نسبت اور شہرت سے اس جانور میں اس قدر خبث پیدا ہو چکا ہے جو مردار سے بھی زائد ہے کیونکہ مردار نے اللہ تعالیٰ کے نام کے سوا جان دی ہے اور اس جانور کو غیر خدا کے لئے مقرر کر کے ذبح کیا گیا ہے اور یہ بالکل شرک ہے جب یہ خبث اسمیں سرایت کر گیا تو پھر خدا کا نام لینے سے حلال نہ ہو سکے گا کتے اور سور کی طرح جو اللہ تعالیٰ کا نام لیکر ذبح کرنے سے بھی کبھی حلال نہیں ہو سکتے اس مسئلہ کی حقیقت یہ ہے کہ جان کو جان پیدا کرنے والے کے سوا کسی کے نام پر نثار کرنا درست نہیں ہے کھانے پینے کی چیزوں کو بھی تقرب لغیر اللہ کے لئے دینا شرک اور حرام ہے۔ (اعلاء کلمۃ اللہ ص ۳۳۔ ۲ طبع چہارم)

(۳) غیر خدا کے نام پر مشہور کردہ جانور کو یہ فلاں کا دنبہ ہے اور فلاں کی گائے ہے خدا کے نام پر ذبح کرنے سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہو گا اور اس جانور کا گوشت حلال نہ ہو سکے گا۔

(اعلاء کلمۃ اللہ ص ۳۷)

(۴) کوئی جانور کسی تھان یا قبر کے نزدیک ذبح کیا گیا ہے اور اس ذبح سے تقرب الی الغیر

 kalahazrat@gmail.com

یعنی تقرب صاحب قبر یا صاحب نشان مقصود ہے اور اللہ تعالیٰ کا نام بھی ذکر کیا ہے تو وہ جانور حلال نہ ہوگا۔.......................(اعلاء کلمۃ اللہ ص ۶۱

(۵) شیخ سدو وغیرہ کی نذر کرنا حرام ہے لیکن جو بکرے وغیرہ شیخ سدو کیساتھ مشہور کئے جاتے ہیں اور ذبح کے وقت بھی شیخ سدو کا نام لیا جائے تو وہ گوشت مردار ہو جائے گا اور اس کا کھانا ناجائز ہوگا.......................(اعلاء کلمۃ اللہ ص ۷۱)

(۶) اگر کوئی شخص قبروں کا طواف یا سجدہ کرے یا اس قسم کی دعاء کریں کہ اے صاحب مزار میر افلاں کام سر انجام دو تو بتوں کے پجاریوں کے ساتھ مشابہت ہو جائے گی جو ناجائز ہے۔.......................(اعلاء کلمۃ اللہ ص ۱۰۵)

(۷) جو اشیاء اہل اللہ کے مزارات پر لوگ لے جایا کرتے ہیں انکی حرمت فقہاء نے اس صورت کے ساتھ مقید کی ہے کہ وہ اہل اللہ خود بنفس نفیس ان اشیاء کا مصرف قرار دیئے جائیں اس لئے کہ اس صورت میں ان اشیاء کا وہاں لے جانا بوجہ اسراف ہو کے حرام ہوگا.......................(اعلاء کلمۃ اللہ ص ۱۲۸)

(۸) اولیاء کی قبور پر جو دراہم (یعنی کہ روپیہ پیسہ) اور موم بتی اور تیل دیا جاتا ہے کہ ان کا ثواب حاصل کریں یہ حرام ہیں۔ (اعلاء کلمۃ اللہ ص ۱۲۸)

(۹) ارواح سے مراد مانگنا اس امت میں بہت واقع ہوا ہے اور وہ جو جہال اور عوام کرتے ہیں کہ ان ارواح کو ہر کام میں مستقل اعتقاد رکھتے ہیں بلاشبہ شرک ہے

.......................(اعلاء کلمۃ اللہ ص ۱۲۵)

(۱۰) اور وہ دراہم (یعنی روپیہ پیسہ) اور شمع اور تیل اور دوسری اشیاء جو اولیاء اللہ کے مزاروں پر لوگ لے جاتے ہیں اور ان سے غرض ان اولیاء اللہ کا تقرب ہوتا ہے وہ حرام ہیں۔.......................(اعلاء کلمۃ اللہ ص ۱۲۷)

(۱۱) اگر کوئی شخص کھانا وغیرہ کسی بزرگ کی قبر پر اس کے تقرب کی خاطر لائے تو یہ

درست نہیں اور حرام ہے۔.......................(اعلاء کلمۃ اللہ ص ۱۲۷)

(۱۲) شیخ سدو اور دیگر بزرگوں کی نذر حرام ہے بکری اور گائے وغیرہ جو شیخ سدو کے نام ذبح کرتے ہیں اگر بوقت شیخ سدو کا نام لے کر ذبح کریں تو ذبیحہ حرام اور کھانا اس کا ناجائز ہے (اعلاء کلمۃ اللہ ص ۱۴۰)

(۱۳) غیر اللہ کو خالق موجد، نافع وضار مستقل جان کر ندا کرے یا مطلب اور حاجات طلب کرے تو شرک ہے اور حرام قطعی۔.......................(اعلاء کلمۃ اللہ ص ۱۹۰)





فتاوی
اعلی حضرت مولوی
احمد رضا خان
بریلوی

عرض :- قبر کا اونچا بنانا کیسا ہے۔

ارشاد :- خلاف سنت ہے۔ میرے والد ماجد، میری والدہ ماجدہ، میرے بھائی کی قبریں دیکھئے ایک بالشت سے اونچی نہ ہوگی" ملفوظات اعلی حضرت بریلوی ج ۳ ص ۶۷"

عرض :- حضور اجمیر شریف میں خواجہ صاحب کے مزار پر عورتوں کو جانا جائز ہے یا نہیں؟

ارشاد :- غنیۃ میں یہ نہ پوچھو کہ عورتوں کا مزارات پر جانا جائز ہے یا نہیں بلکہ یہ پوچھو کہ اس عورت پر کس قدر لعنت ہوتی ہے اللہ کی طرف سے اور کس قدر صاحب قبر کی جانب سے جسوقت گھر سے ارادہ کرتی ہے لعنت شروع ہو جاتی ہے اور جب تک واپس آتی ہے ملائکہ لعنت کرتے رہتے ہیں۔ سوائے روضہ انور کے کسی مزار پر جانے کی اجازت نہیں۔ "ملفوظات اعلی حضرت بریلوی ج ا ص ۱۲۳"

عرض :- بزرگان دین کی تصاویر بطور تبرک لینا کیسا ہے؟

ارشاد :- کعبہ معظمہ میں حضرت ابراہیم و حضرت اسماعیل و حضرت مریم کی تصاویر بنی تھی کہ یہ متبرک ہیں ناجائز فعل تھا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خود دستِ مبارک سے انہیں دھودیا "ملفوظات اعلی حضرت بریلوی ج ۲ ص ۱۰۱"

عرض :- کیا یہ روایت صحیح ہے کہ حضرت محبوب الٰہی رضی اللہ تعالی عنہ قبر شریف میں ننگ سر کھڑے ہو کر گانے والوں پر لعنت فرما رہے تھے۔؟

ارشاد :- یہ واقعہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے کہ آپ کے مزار شریف پر مجلس سماع میں قوالی ہو رہی تھی تو لوگوں نے بہت اختراع کر لیئے ہیں ناچ وغیرہ وغیرہ بھی کراتے ہیں حالانکہ اسوقت بارگاہوں میں مزامیر بھی نہ تھے حضرت سید ابراہیم ایرجی رحمۃ اللہ علیہ جو ہمارے پیران سلسلہ میں سے ہیں، باہر مجلس سماع کے تشریف فرما تھے ایک صاحب صالحین سے آپ کے پاس آئے اور

گزارش کی کہ مجلس میں تشریف لے چلیئے حضرت سید ابراہیم ایرجی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تم جانے والے ہو مزار اقدس میں حاضر ہو اگر حضرت راضی ہوں میں ابھی چلتا ہوں انہوں نے مزار اقدس پر مراقبہ کیا دیکھا کہ حضور قبر شریف میں پریشان خاطر ہیں اور ان قوالوں کی طرف اشارہ کر کے فرماتے ہیں۔

"ایں بدبختاں وقت مارا پریشان کردہ اند"

وہ واپس آئے اور قبل اس کے کہ عرض کریں فرمایا آپ نے دیکھا۔

("ملفوظات مولوی احمد رضا خان بریلوی ج ۱ ص ۱۰۱)

(۱) مزارات کو سجدہ یا اس کے سامنے زمین چومنا حرام اور حد رکوع تک جھکنا ممنوع (یعنی) ناجائز ہے .... (حرمت سجدہ تعظیم ص ۵۱)

(۲) زیارت رضویہ انور سید اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت نہ دیوار کریم کو ہاتھ لگائے نہ چومے نہ اس سے چپٹے نہ طواف کرے، نہ زمین چومے یہ سب بدعت قبیحہ ہیں۔

.... (حرمت سجدہ تعظیم ص ۵۲)

(۳) مزار انور کو سجدہ وہ تو قطعی حرام ہے تو زائر جاہلوں کے فعل سے دھوکہ نہ کھائے بلکہ علماء با عمل کی پیروی کرے۔............... (حرمت سجدہ تعظیم ص ۵۲)

(۴) علماء بزرگوں کے سامنے زمین بوسی جو لوگ کرتے ہیں حرام ہیں

.... (حرمت سجدہ تعظیم ص ۶۱)

(۵) غیر خدا کو سجدہ تحیت حرام، حرام، حرام سور کھانے سے بھی بدتر حرام ہے

.... (حرمت سجدہ تعظیم ص ۷۵)

(۶) مشائخ و مزارات کو سمت بنانے والا (یعنی کہ سجدہ کرنے والا) حکم الٰہی کا مخالف و مستحق نار ہوگا۔ جیسے کوئی بہن سے نکاح کرے.......... (حرمت سجدہ تعظیم ص ۱۰۲)

(۷) سجدہ مخصوص ذات باری کیلئے ہے اور غیر کے لئے شرک و حرام و کفر ہے

.... (حرمت سجدہ تعظیم ص ۵)

(۸) سجدہ حضرت عزت عز جلالہ کے سوا کسی کے لئے نہیں اس نے غیر کو سجدہ عبادت تو یقیناً اجماعاً شرک مہین وکفر مبین اور سجدہ تحیت حرام وگناہ کبیرہ بالیقین

.... (حرمت سجدہ تعظیم ص ۸)

(۹) غیر خدا کو (یعنی مخلوق کو) سجدہ کرے تو کافر ہے کہ زمین پر پیشانی رکھنا دوسرے کے لئے جائز نہیں۔............... (حرمت سجدہ تعظیم ص ۳۶)

(۱۰) غیر خدا کو سجدہ تعظیمی کرنیوالا کافر ہے۔ حرمت سجدہ تعظیم ص ۳۶

(۱۱) بیشک آئمہ نے تصریح فرمائی کہ پیروں کو سجدہ کہ جاہل صوفی کرتے ہیں حرام ہے۔............... (حرمت سجدہ تعظیم ص ۴۶)

(۱۲) سجدہ کہ بعض جاہل صوفی اپنے پیر کے سامنے کرتے ہیں نرا حرام ہے اور سب سے بدتر بدعت ہے وہ جبراً اس سے باز رکھے جائیں۔ حرمت سجدہ تعظیم ص ۴۶

(۱۳) عالموں اور بزرگوں کے زمین چومنا حرام ہے اور چومنے والا اور اس پر راضی ہونے والا دونوں گنہگار ہیں۔ .... (حرمت سجدہ تعظیم ص ۴۸)

(۱۴) علماء وبزرگوں کے سامنے زمین بوسی جو لوگ کرتے ہیں حرام ہے اور کرنے والا اور اس پر راضی ہونے والا دونوں گنہگار ہیں، اس لئے کہ بت پرستی کے مشابہ ہے۔

.... (حرمت سجدہ تعظیم ص ۶۱)

مسئلہ ۴ :- کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ بوسہ دینا قبر اولیائے کرام اور طواف کرنا گرد قبر کے اور سجدہ کرنا تعظیماً از روئے شرع شریف موافق مذہب حنفیہ جائز ہے یا نہیں؟ بینوا بالکتاب وتوجروا یوم الحساب۔

الجواب :- بلاشبہ غیر کعبہ معظمہ کا طواف تعظیمی ناجائز ہے اور غیر خدا کو سجدہ ہماری شریعت میں حرام ہے اور بوسہ قبر میں علماء کا اختلاف ہے اور احوط منع ہے خصوصاً مزارات طیبہ اولیاء کرام کہ ہمارے علماء نے تصریح فرمائی کہ کم از کم چار ہاتھ فاصلہ سے کھڑا ہو یہی

ادب ہے پھر تقبیل کیونکر متصور ہے۔ .... (احکام شریعت ص ۲۳۴)

مسئلہ ۱۰ : کیا فرماتے ہیں علماء اہل سنت اس صورت میں کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ فلاں درخت پر شہید مرد ہیں اور فلانے طاق میں شہید مرد رہتے ہیں۔ اور اس درخت اور اس طاق کے پاس جاکر ہر جمعرات کو فاتحہ شیرینی اور چاول وغیرہ پر دلاتے ہیں ہار لٹکاتے ہیں، لوبان سلگاتے ہیں مرادیں مانگتے ہیں اور ایسا دستور اس شہر میں بہت جگہ واقع ہے کیا شہید مردان درختوں اور طاقوں میں رہتے ہیں؟ اور یہ اشخاص حق پر ہیں یا باطل پر؟

جواب عام فہم مع دستخط کے تحریر فرمایئے۔ بینوا بالکتاب وتوجروا یوم الحساب۔

الجواب : یہ سب واہیات وخرافات اور جاہلانہ حماقت وبطالات ہیں۔ ان کا ازالہ لازم مالنزل الله بها من سلطان ولاحول ولا قوة الا با الله العلى العظيم والله سبحانهٗ وتعالیٰ اعلم ۔احکام شریعت ص ۳۲

مسئلہ ۲۹ : ۔بعالی خدمت امام اہل سنت مجدد دین وملت معروض کہ آج میں جس وقت آپ سے رخصت ہوا اور واسطے نماز مغرب کے مسجد میں گیا بعد نماز مغرب کے ایک میرے دوست نے کہا چلو ایک جگہ عرس ہے میں چلا گیا وہاں جاکر کیا دیکھتا ہوں بہت سے لوگ جمع ہیں اور قوالی اس طریقہ سے ہو رہی ہے کہ ایک ڈھول دو سارنگی بج رہی ہیں اور چند قوال پیران پیر دستگیر کی شان میں اشعار کہہ رہے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کے اشعار اور اولیاء اللہ کی شان میں اشعار گارہے ہیں اور ڈھول سارنگیاں بج رہیں ہیں یہ باجے شریعت میں قطعی حرام ہیں کیا اس فعل سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اولیاء اللہ خوش ہوں گے؟ اور یہ حاضرین جلسہ گنہگار ہوئے یا نہیں؟ اور ایسی قوالی جائز ہے یا نہیں؟ اور اگر جائز ہے تو کس طرح؟

الجواب : ۔ایسی قوالی حرام ہے حاضرین سب گنہگار ہیں اور ان سب کا گناہ ایسا عرس کرنیوالوں اور قوالوں پر ہے اور قوالوں کا گناہ بھی اس عرس کرنے والے پر بغیر اس کے

کہ عرس کرنے والے کے ماتھے قوالوں کا گناہ جانے سے قوالوں پر سے گناہ کی کچھ کمی آئے یا اس کے اور قوالوں کے ذمہ حاضرین کا وبال پڑنے سے حاضرین کے گناہ میں کچھ تخفیف ہو نہیں بلکہ حاضرین مین ہر ایک پر اپنا پورا گناہ اور قوالوں پر اپنا گناہ الگ اور سب حاضرین کے برابر جدا اور ایسا عرس کرنے والے پر اپنا گناہ الگ اور قوالوں کے برابر جدا اور سب حاضرین کے برابر علیحدہ وجہ یہ ہے کہ حاضرین کو عرس کرنے والے نے بلایا ان کے لئے اس گناہ کا سامان پھیلایا اور قوالوں نے انہیں سنایا اگر وہ سامان نہ کرتا یہ ڈھول سارنگی نہ سناتے تو حاضرین اس گناہ میں کیوں پڑتے اس لئے ان سب کا گناہ ان دونوں پر ہوا پھر قوالوں کے اس گناہ کا باعث وہ عرس کرنے والا ہوا وہ نہ کرتا نہ بلاتا تو یہ کیونکر آتے جاتے۔لہذا قوالوں کا بھی گناہ اس بلانے والوں پر ہوا۔ .... (احکام شریعت ص ۶۰۔۶۱)

مسئلہ ۴۹ : ۔کیا حکم ہے اہل شریعت کا اس مسئلہ میں کہ رافضیوں کی مجلس میں مسلمانوں کو جانا اور مرثیہ سنانا ان کی نیاز لینا خصوصاً آٹھویں محرم کو جبکہ ان کے یہاں حاضری ہوتی ہے کھانا جائز ہے یا نہیں؟ محرم میں بعض مسلمان ہرے رنگ کے کپڑے پہنتے ہیں اور سیاہ کپڑوں کی بابت کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب : ۔جانا اور مرثیہ سنانا حرام ہے ان کی نیاز کی چیز نہ لی جائے ان کی نیاز نیاز نہیں اور غالباً نجاست سے خالی نہیں ہوتی کم از کم ان کے ناپاک قلتین کا پانی ضرور ہوتا ہے اور وہ حاضری سخت ملعون ہے اور اسمیں شرکت موجب لعنت محرم میں سیاہ اور سبز کپڑے علامت سوگ ہیں اور سوگ حرام ہے خصوصاً سیاہ کہ شعار رافضیاں لئام ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

.... (احکام شریعت ۱۲۶)

مسئلہ ۲۲ : ۔ کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ مردہ کے نام کا کھانا جو امیر وغریب کو کھلاتے ہیں کس کو کھانا چاہئے اور کس کو نہیں اور یوں بھی کہتے ہیں کہ مردہ کے نام کا کھانا مصلی امیر غریب سب کو کھلاتے ہیں جائز ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب :- مردہ کا کھانا صرف فقراء کے لئے ہے عام دعوت کے طور پر جو کرتے ہیں یہ منع ہے غنی نہ کھائے کما فی فتح القدیر ومجمع البراکات . واللّٰہ تعالیٰ اعلم.

..................(احکام شریعت ص ۱۵۳)

مسئلہ ۲۸ :- کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ قوالی جو عرسوں میں یا ان کے علاوہ ہوتی ہے جس میں سوا نعتیہ غزلیات کے عاشقانہ الات یعنی مزامیر کے ساتھ بجائے جاتے ہیں جائز ہیں یا نہیں بورگ لوگ جو اس میں شریک ہوتے ہیں بلکہ بعض کی نسبت وصال بھی ہو جانا بھی سنا جاتا ہے یہ فعال ان کا کیسا ہے اگر یہ بُرا ہے تو گدیوں یعنی خانقاہوں میں پشتہا پشت سے چلی آتی ہیں خلاف ہے یا نہیں اور ایسی خانقاہوں مین جانا اور اولوت اختیار کرنا اور انہیں بہتر سمجھنا اور ان کے سامنے سر نیاز خم کرنا کیسا ہے جائز ہے یا نہیں؟

بینوا توجروا.

الجواب :- خالی قوالی جائز ہے اور مزامیر حرام زیادہ غلواب متعبان سلسلہ عالیہ چشتیہ کو ہے اور حضرت سلطان المشائخ محبوب الٰہی رضی اللہ عنہ فوائد الفواد شریف میں فرماتے ہیں مزامیر حرام است حضرت مخدوم شرف الملۃ والدین یحییٰ منیری قدس سرہ نے مزامیر کو زنا کے ساتھ شمار کیا ہے اکابر اولیاء نے ہمیشہ فرمایا ہے کہ مجرد شہرت پر نہ جاؤ جب تک میزان شرع پر مستقیم نہ دیکھ لو پیر بنانے کیلئے جو چار شرطیں لازم ہیں اس میں ایک یہ بھی کہ مخالف شرع مطہر آدمی خود اختیار نہ کرے نا جائز فعل کو نا جائز ہی جانے اور ایسی جگہ کسی ذات خاص سے حسن نہ کرے۔ واللہ تعالیٰ اعلم ۔.... (احکام شریعت ص ۱۵۵۔۱۵۶)

مسئلہ ۹۰ :- کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ (۱) پیر سے پردہ ہے یا نہیں؟ (۲) ایک بزرگ عورتوں سے بغیر حجاب کے حلقہ کراتے ہیں اور حلقہ کے بیچ میں بزرگ صاحب بیٹھتے ہیں توجہ ایسی دیتے ہیں عورتیں بے ہوش ہو جاتی ہیں اچھلتی کودتی ہیں اور انکی آواز مکان سے باہر دور سنائی دیتی ہے ایسی بیعت ہونا کیسا ہے؟ بینوا توجروا

الجواب :- پیر سے پردہ واجب ہے جبکہ محرم نہ ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم (۲) یہ صورت محض خلاف شرع وخلاف حیا ہے ایسی پیر سے بیعت نہ کرنی چاہیئے ۔ واللہ تعالیٰ اعلم........(احکام شریعت ص ۱۸۱)

عرض :- میلاد خواں کے ساتھ اگر امرد شامل ہوں یہ کیسا ہے۔

ارشاد :- نہیں چاہیے۔..........................(احکام شریعت ص ۲۲۵)

عرض :- حضور نوشہ کا وقت نکاح سر باند ھنا نیز باجے گاجے سے جلوس کیساتھ نکاح کو جانا شرعا کیا حکم رکھتا ہے؟

ارشاد :- خالی پھولوں کا سہرا جائز ہے، اور یہ باجے جو شادی میں رائج و معمول ہیں سب ناجائز و حرام ہیں۔..........(ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی۔ ج ۱ ص ۴۹)

عرض :- جاہل فقیر کا مرید ہونا شیطان کا مرید ہونا ہے۔

ارشاد :- بلاشبہ "ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی ج ۲ ص ۱۰۹"

مسئلہ ۲۱ :- کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ بعض شخص اس طرح نام رکھتے ہیں۔

تاج دین، محی الدین، نظام الدین، علی جان، نبی جان، محمد جان، محمد نبی، محمد یٰسین، محمد طٰہٰ، غفور الدین، غلام علی، غلام حسین، غلام غوث، غلام جیلانی، ہدایت علی۔ پس اس طرح کا نام رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

مولوی عبدالحئی صاحب لکھنوی نے اپنے فتاویٰ میں ہدایت علی نام رکھنا جائز بتایا ہے اس میں کیا حق ہے؟ بینوا توجروا.

الجواب :- یہ نام رکھنا حرام ہیں..........(احکام شریعت حصہ اول ص ۷۲۔۷۳)

پھر ارقام فرماتے ہیں کہ.....یونہی یٰسین وطٰہٰ نام رکھنا منع ہے

..........................(احکام شریعت حصہ اول ص ۷۴)

kalahazrat@gmail.com

نیز فرماتے ہیں کہ...... نظام الدین، محی الدین، تاج الدین، اور اسی طرح وہ تمام نام جن میں مسمّٰی کا معظم فی الدین بلکہ معظم الدین ہونا نکلے جیسے شمس الدین، بدر الدین، نور الدین، فخر الدین، شمس الاسلام، محی الاسلام، بدر الاسلام وغیرہ سب کو علماء کرام نے سخت ناپسند رکھا اور مکروہ و ممنوع رکھا...........(احکام شریعت حصہ اول ص ۷۷)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اقدس پر حاضری کے لئے جاؤ تو خبردار جالی شریف کو بوسہ دینے یا ہاتھ لگانے سے بچو بلکہ چار ہاتھ فاصلہ سے زیادہ قریب نہ جاؤ۔

............(فتاوی رضویہ ج ۴ ص ۷۲۲)

اولیاء کرام کے مزار پر حاضری کے وقت کم از کم چار ہاتھ فاصلہ پر کھڑے ہونا چاہیئے

..................(احکام شریعت ص ۲۳۴)

اعلی حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی ارشاد فرماتے ہیں۔

کہ اس امت مرحومہ پر اس نبی کریم علیہ افضل الصلوۃ والتسلیم کا نام پاک لے کر خطاب کرنا ہی حرام ٹھہرایا۔

قال اللہ تعالیٰ لاتجعلوا دعاء الرسول بینکم کدعاء بعضکم بعضاً

رسول کا پکارنا آپس میں ایسا نہ ٹھہرالو جیسے ایک دوسرے کا پکارتے ہو کہ اے زید، اے عمرو

(تجلی الیقین ص ۲۶)

پہلے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو نام لے کر ندا کرنی حرام ہے اور واقعی محل انصاف ہے جسے اس کا مالک و مولی تبارک و تعالیٰ نام لے کر نہ پکارے غلام کی کیا مجال کہ راہ ادب سے تجاوز کرے۔

(تجلی الیقین ص ۲۶ از مولوی احمد رضا خان بریلوی، مطبوعہ حامد اینڈ کمپنی لاہور)

اعلی حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی تحریر کرتے ہیں کہ صلوۃ وسلام اذان کے اول یا بعد میں پڑھنا ۷۸۱ ہجری میں ایجاد ہوا ہے عبارت ملاحظہ ہو۔

صلوۃ بعد اذان ضرور مستحسن ہے ساڑھے پانچ سو برس سے زائد ہوئے بلاد اسلام حرمین شریفین و مصر و شام وغیرہ میں جاری ہے در مختار میں ہے

والتسلیم بعد الاذان حدث فی ربیع الاخر ۷۸۱ھ سبع مأة واحدی وثمانین فی عشاء لیلة الاثنین ثم یوم الجمعة ثم بعد عشر سنین حدث فی الکل الا المغرب ثم فیھا مرتین وھو بدعة حسنة.

...............(احکام شریعت ج ۱ ص ۱۱۸)

مسئلہ ۷۴ :- کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ اکثر بلاد ہند میں یہ رسم ہے کہ میت کے روز وفات سے اس کے اعزہ و اقارب واحباب کی عورات اس کے یہاں جمع ہوتی ہیں اسی اہتمام کے ساتھ جو شادی میں کیا جاتا ہے بجز کچھ دوسرے دن اکثر تیسرے دن واپس آتی ہیں بعض چالیسویں تک بیٹھتی ہیں، اس مدت اقامت میں عورات کے کھانے پینے پان چھالیاں کا اہتمام اہل میت کرتے ہیں جس کے باعث ایک صرف کثیر کے زیر بار ہوتے ہیں اگر اس وقت ان کا ہاتھ خالی ہو تو قرض لیتے ہیں یوں نہ ملے تو سودی نکلواتے ہیں اگر نہ کریں تو مطعون و بدنام ہوتے ہیں یہ شرعاً جائز ہے یا کیا۔ بینوا توجروا .

الجواب :-

سبحان اللہ اے مسلمان یہ پوچھتا ہے یا کیا یہ ناپاک رسم کتنے قبیح اور شدید گناہوں سخت و شنیع خرابیوں پر مشتمل ہے۔

اولا :- یہ دعوت خود ناجائز و بدعت شنیعہ قبیحہ ہے امام احمد اپنے مسند اور ابن ماجہ سنن میں بہ سند صحیح حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی

کنا نعد الاجتماع الی اہل المیت وصنعھم الطعام من النیاحة

ہم گروہ صحابہ اہل میت کے یہاں جمع ہونے اور ان کے کھانا تیار کرانے کو مردے کی نیاحہ سے شمار کرتے تھے جس کی حرمت پر متواتر حدیثیں ناطق امام محقق علی الاطلاق فتح القدیر

شرح ہدایہ میں فرماتے ہیں۔ یکرہ اتخاذ الضیافة من الطعام من اهل المیت لانه شرع فی السرور لافی الشرور وھی بدعة مستقبحة. اہل میت کی طرف سے کھانے کی ضیافت تیار کرنا منع ہے کہ شرع نے ضیافت خوشی میں رکھی ہے نہ کہ غمی میں اور یہ بدعت شنیعہ ہے اسی طرح علامہ شرنبلالی نے مراقی الفلاح میں فرمایا۔ ولفظ یکرہ الضیافة من اهل المیت لانها شرعت فی السرور الفی الشرور وھی بدعة مستقبحة . فتاوی خلاصہ فتاوی، سراجیہ، وفتاوی تاتارخانیہ اور ظہیریہ سے خزانۃ المفتین کتاب الکراہیہ اور تاتارخانیہ سے فتاوی ہندیہ میں بالفاظ متقاربہ ہے والفظ للسراجیة لایباح اتخاذ الضیافة عند الثلاثة ایام فی المصیبة اه زاد فی الخلاصة لان الضیافة یتخذ عند السرور.

غمی میں تیسرے دن کی دعوت جائز نہیں کہ دعوت تو خوشی میں ہوتی ہے فتاوی امام قاضی خان کتاب الحظر والاباحۃ میں ہے یکرہ اتخاذ الضیافة فی ایام المصیبة لانها ایام تاسف فلایلیق بها مایکون للسرور غمی میں ضیافت ممنوع ہے کہ یہ افسوس کے دن ہے تو جو خوشی میں ہوتا ہے ان کے لائق نہیں تبیین الحقائق امام زیلعی میں ہے لاباس بالجلوس المصیبة إلی ثلث من غیر ارتکاب محظور من فرش البسط والاطعمة من اهل المیت معیبت کیلئے تین دن بیٹھنے میں کوئی مضائقہ نہیں جبکہ کسی امر ممنوع کا ارتکاب نہ کیا جائے جیسے مکلف فرش بچھانے اور میت والوں کی طرف سے کھانے امام بزازی وجیز میں فرماتے ہیں یکرہ اتخاذ الطعام فی الیوم الاول والثالث وبعد الاسبوع یعنی میت کیلئے پہلے یا تیسرے دن یا ہفتہ کے بعد جو کھانے تیار کرائے جاتے ہیں سب مکروہ ممنوع ہیں..................(احکام شریعت ص ۲۹۲ تا ۲۹۳)

مروجہ ختم شریف پڑھنا پڑھنا بیکار بات ؟

(۱) اعلی حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی اپنے فتاوی میں ارقام فرماتے ہیں کہ کھانا یا دیگر اشیاء سامنے رکھ کر ختم شریف پڑھنا محض بیکار بات ہے عبارت ملاحظہ فرمائیں

وقت فاتحہ کھانے قاری کے پیش نظر ہونا اگرچہ بیکار بات ہے مگر اس کے سبب سے وصول ثواب یا جواز فاتحہ میں کچھ خلل نہیں، فتاوی رضویہ ج ۴ ص ۱۹۴

نماز کے بعد آہستہ ذکر کرنا افضل ؟

اعلی حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی فرماتے ہیں کہ نماز کے بعد درود شریف یا کلمہ شریف کوئی اور وظیفہ ہو اونچی آواز سے نہ پڑھا جائے بلکہ آہستہ پڑھنا زیادہ افضل ہے،

فتاوی ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) مسئلہ :- از ندی پار بہتی علاقہ ریاست گوالیار گوتا باور ریلوے ڈاکخانہ ندی مذکور مرسلہ، سید کرامت علی صاحب محرر منشی محمد امین صاحب ٹھیکدار ریلوے مذکور، ۴ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ

خدمت فیض درجات جناب مولانا و مرشدنا مولوی احمد رضا خان صاحب دامت اقبالہ السلام علیکم واضح رائے شریف ہو کہ بوجہ چند ضروریات کے آپ کو تکلیف دیتا ہوں کہ بنظر توجہ بزرگانہ جواب سے معزز فرمایا جاؤں وظیفہ یا درود شریف بآواز بلند پڑھنا درست ہے یا نہیں ان معاملات میں کچھ شبہ ہے اور کچھ دلیل بھی ہوئی ہے لہذا دریافت کی ضرورت ہوئی ہے۔

الجواب :-

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ درود شریف خواہ کوئی وظیفہ بآواز بلند پڑھا جائے جب کہ اس کے باعث کسی نمازی یا سوتے مریض کی ایذاء ہو یا ریا آنے کا اندیشہ ہو اور

kalahazrat@gmail.com

اگر کوئی محذور نہ موجود ہو نہ مظنون تو عند التحقیق کوئی حرج نہیں ہے تاہم خفا افضل ہے۔
كما فى الحديث خير الذكر الخفى والله سبحانه وتعالىٰ اعلم

(فتاویٰ رضویہ ج ۲ ص ۱۰۶)

تمت بالخیر

خاکپائے اہل سنت وجماعت اکابرین علماء دیوبند

سعید احمد قادری عفی عنہ